Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

غزہ کی جنگ اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں بنے گی: نیتن یاہو کی یقین دہانی P 3

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

میں ہر روز بہتر محسوس کر رہا ہوں: سریش ایئر P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 239 | 31 اکتوبر 2025 جمعۃ المبارک | بمطابق 08 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 31 October 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

آج سردار پٹیل کی 150 ویں جینتی پر ایکتا نگر میں وزیر اعظم پریڈ پر سلامی لیں گے

ملک کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے پریڈ کا انعقاد

سیکیورٹی فورس اور پولیس فورس کے جوانوں کو اعزاز سے بھی نوازا جائے گا / امت شاہ

پٹنہ، 30 اکتوبر (یو این آئی)
مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ ایک بھارت شریشٹھ بھارت مشن کے تحت مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں جینتی کے موقع پر 31 اکتوبر کو گجرات کے ایکتا نگر میں عظیم الشان پریڈ کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی وزیر اعظم نریندر مودی سلامی لیں گے۔ مسٹر شاہ نے آج پٹنہ میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سردار پٹیل کی جینتی کے موقع پر گجرات کے ایکتا نگر کی کیوڑیا کالونی میں وزیر اعظم مودی کی موجودگی میں منعقد ہونے والی پریڈ میں مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں کے ساتھ کئی ریاستوں سے آئے پولیس فورس کے اہلکار شامل ہوں گے اور مختلف طرح کے ثقافتی پروگرام بھی منعقد

کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر بہتر کارکردگی کرنے والے سیکیورٹی فورس اور پولیس فورس کے جوانوں کو اعزاز سے بھی نوازا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ سردار پٹیل کا ملک کی یکجہتی اور جدید ہندستان کی تعمیر میں اہم کردار تھا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے ہر سال 31 اکتوبر کو وزیر اعظم کیوڑیا جاتے ہیں اور سردار پٹیل کے عظیم الشان مجسمے کے سامنے ایک پریڈ کا انعقاد ہوتا ہے لیکن ان کی 150 ویں جینتی پر اس تقریب کو خصوصی بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ نے اس سال طے کیا ہے کہ مستقبل میں ہر سال 31 اکتوبر کو سردار پٹیل کی جینتی پر عظیم الشان پریڈ کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پریڈ کے دوران سیکورٹی فورس اور ریاستی پولیس فورس اپنے ہنر، نظم وضبط اور بہادری کا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پریڈ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے نام وقف ہے۔ مسٹر شاہ نے آگے کہا کہ اس بار رن فار یونٹی کو بھی بڑے پیمانے پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ملک کی تمام ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، اضلاع، تھانوں / 1

370، پیگاسس اور ون رینک ون پنشن جیسے اہم فیصلوں میں کردار ادا کرنے والے جج

ہندوستان کے 53 ویں چیف جسٹس سریہ کانت 24 نومبر کو حلف لیں گے

نئی دہلی / 30 اکتوبر / نیوز ڈیسک
سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس سریہ کانت کو جمعرات کے روز بھارت کے 53 ویں چیف جسٹس آف انڈیا (CJI) کے طور پر تقرر کیا گیا۔ وہ 24 نومبر کو عہدے کا حلف اٹھائیں گے اور فروری 2027 تک اس منصب پر فائز رہیں گے۔ وزارت قانون کے محکمہ انصاف نے ان کی تقرری کا باضابطہ اعلامیہ جاری کیا۔ جسٹس کانت نے اپنے عدالتی کیریئر میں کئی اہم آئینی اور قومی نوعیت کے فیصلوں میں حصہ لیا، جن میں آرٹیکل 370 کی منسوخی، ون رینک ون پنشن اسکیم،

پیگاسس جاسوسی کیس، بدعنوانی کے خلاف کارروائیاں اور صنفی مساوات جیسے معاملات شامل ہیں۔ 1962 میں ہریانہ کے ضلع حصار میں ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہونے والے جسٹس کانت نے مقامی وکیل سے ملک کے اعلیٰ ترین عدالتی منصب تک کا سفر طے کیا۔ انہوں نے 2011 میں کروکشیتر یونیورسٹی سے ایل ایل ایم میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ وہ پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں نمایاں فیصلے دینے کے بعد 2018 میں ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہوئے اور مئی 2019 میں سپریم کورٹ کے جج بنے۔ انہوں نے کئی بڑے مقدمات میں اپنی بصیرت اور متوازن فیصلوں سے پہچان بنائی۔ ان کے بنچ نے نوآبادیاتی دور کے بغاوت قانون / 8

راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کا پیغام

ڈوگرا سماج ٹرسٹ کا وفد منوج سنہا کے ساتھ ملاقی

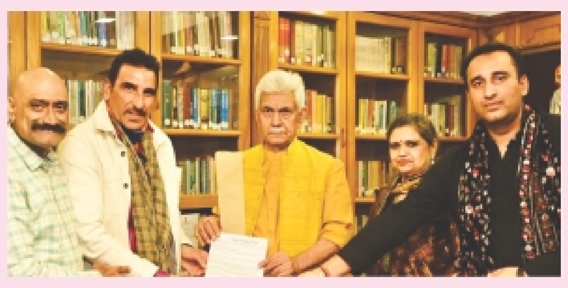

سری نگر / 30 / اکتوبر / انفو
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہندوستان کے مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یومِ ولادت کے موقعہ پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اُپنے ایک پیغام میں کہا، ''راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقعہ پر جو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم ولادت کی یاد میں منایا جاتا ہے، میں لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ یہ راشٹریہ ایکتا دیوس اتحاد اور امن کے جذبے کو مزید تقویت بخشے گا۔'' سردار ولبھ بھائی پٹیل 'قومی اتحاد کے معمار' اور حب الوطنی اور سالمیت کا مظہر تھے۔ ان کے عزم نے جدید ہندوستان کی بنیاد رکھی۔ آئیں ہم اُن کے نظریات پر عمل کرنے اور سردار پٹیل کی یاد میں اتحاد، مشترکہ قومی شناخت اور بھائی چارے کے جذبے کو برقرار رکھنے کا عہد کریں۔'' ادھر ممبئی / 7

ریزرویشن پر سی ایس سی کی رپورٹ وزراء کی کونسل کو پیش

منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررہ وقت پر حتمی شکل دی جائے گی / حکومت

سرینگر // 30 اکتوبر / یو این ایس /
جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو انکشاف کیا کہ ریزرویشن سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اپنی رپورٹ وزراء کی کونسل کو پیش کر دی ہے اور اسے مجاز اتھارٹی سے مطلوبہ منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررہ وقت پر حتمی شکل دی جائے گی۔ پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون اور آزاد ایم ایل اے شبیر کلے کے ذریعہ

جمع کرائے گئے ایک سوال کے جواب میں، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے انچارج وزیر نے اسمبلی کو بتایا کہ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اسٹیک ہولڈرز / 9

دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی پاداش میں 2 سرکاری ملازمین برطرف

لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر کارروائی کو قومی سلامتی کے مفاد میں قرار دیکر انکوائری کو غیر ضروری قرار دیا گیا

سری نگر: ۳۰، اکتوبر: جے کے این ایس:
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی ہدایت پر جمعرات کو جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی پاداش میں 2 سرکاری ملازمین کو برطرف کردیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب

سے 30 اکتوبر 2025 کو دو گورنمنٹ آرڈر زیر نمبرات JK-1413 (GAD) آف 2025 اور JK-1414 (GAD) آف 2025 جاری کئے گئے۔ جاری کردہ دونوں سرکاری احکامات میں کہا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر دونوں سرکاری ملازمین کے دہشت گردانہ سرگرمیوں اور دہشت گردوں سے روابط سے متعلق کیس کے حقائق اور حالات نیز دستیاب معلومات سے مطمئن ہیں، اور اسی بناء 2 سرکاری ملازمین ماجد اقبال ڈار (ٹیچر / 6

اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کے بیچ بی جے پی کے تین اراکین ایوان سے باہر

سیلاب متاثرین اور محکمہ تعمیرات میں بدعنوانی پر بحث کی اجازت نہ ملنے پر بھاجپا ارکان کا واک آؤٹ

سری نگر: ۳۰، اکتوبر: جے کے این ایس:
بی جے پی کے 3 اراکین اسمبلی کو جمعرات کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سے باہر نکال دیا گیا جب وہ ایوان کے چاہ میں داخل ہوگئے، اور محکمہ تعمیرات عامہ میں مبینہ بدعنوانی اور سیلاب متاثرین پر بحث کی اجازت دینے سے انکار پر اپنا احتجاج جاری رکھا۔ اس دوران تین اراکین کو ایوان سے نکال باہر کرنے کے بعد بی جے پی کے سبھی ارکان نے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی قیادت میں ایوان سے واک آؤٹ کیا، جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو وقفہ سوالات کے دوران، بی جے پی کے قانون سازوں نے حالیہ سیلاب پر بحث کا مطالبہ کیا، اس بات کی

نشاندہی کرتے ہوئے کہ انہوں نے اس مسئلہ پر ایک نئی تحریک التواء پیش کی ہے۔ تاہم اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے فیصلہ دیا کہ ایک بار مسترد ہونے کے بعد اسی معاملے پر تحریک التوا نہیں لائی جاسکتی۔ اسپیکر کے جواب سے ناراض ہوکر قائد حزب / 2

دودھ پتھری اور توسہ میدان دوبارہ کھولنے کا فیصلہ زیر غور

سکیورٹی خدشات کے باعث حتمی کارروائی ابھی ممکن نہیں / حکومت

سری نگر 30 اکتوبر (یو این آئی)
جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو ایوان میں کہا ہے کہ وسطی کشمیر کے معروف سیاحتی مقامات دودھ پتھری اور توسہ میدان کو دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ فی الوقت زیرِ غور ہے، تاہم اس معاملے میں سکیورٹی سے متعلق تحفظات کے باعث حتمی کارروائی ابھی ممکن نہیں ہے۔ اسمبلی میں رکنِ اسمبلی سیف الدین بٹ نے حکومت سے استفسار کیا تھا کہ آیا وہ لیفٹیننٹ گورنر کو

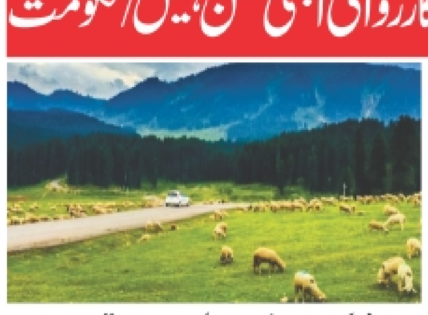

سفارش کریں گے کہ مذکورہ سیاحتی مقامات کو دوبارہ عوام کے لیے کھولا جائے، کیونکہ ان کی مسلسل بندش نے جموں وکشمیر کی معیشت کو متاثر کیا ہے۔ جواب میں حکومت نے بتایا: معاملہ زیر غور ہے، تاہم دودھ پتھری اور توسہ میدان / 3

سیلابی نقصانات میں تاخیر اور ٹینڈر گھوٹالے کا الزام دیکر

عمر عبداللہ سے استعفے کا مطالبہ کرکے سنیل شرما کا ایوان سے واک آؤٹ

سری نگر 30 اکتوبر (یو این آئی)
جموں وکشمیر اسمبلی کے اجلاس کے دوران جمعرات کو اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی ایم ایل اے سنیل شرما نے حکومت پر سیلابی نقصانات کے تخمینے میں تاخیر اور ٹینڈر الاٹمنٹ میں بڑے گھوٹالے کے الزامات عائد کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ سنیل شرما نے ایوان میں اپنے خطاب کے دوران کہا کہ اگست کے مہینے میں آنے والے تباہ کن سیلاب نے جموں وکشمیر میں زبردست نقصان پہنچایا،

تاہم حکومت کی سست روی اور بے عملی نے عوام کو مزید مایوس کر دیا۔ انہوں نے کہا، سیلاب کے باعث غریبوں کے گھر، کھیت، باغات، ڈھانچے اور مویشی تباہ ہو گئے۔ لوگ عبد للہ حکومت سے امیدیں لگائے بیٹھے تھے، مگر افسوس کہ حکومت / 4

2 برسوں کے دوران 2872 گھریلو تشدد معاملات درج / سرکار

سری نگر 30 اکتوبر (یو این آئی)
جموں وکشمیر اسمبلی میں جمعرات کو خواتین کے خلاف گھریلو تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات پر ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں 2872 گھریلو تشدد کے معاملات درج کیے گئے ہیں۔ حکومت نے اپنے تحریری جواب میں بتایا کہ مالی سال 2023-24 کے دوران 893 کیس جبکہ 2024-25 کے دوران 1979 کیس درج ہوئے۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ ساکھی / 5

سول سیکرٹریٹ میں 186 ملازمین کی سرمائی تعیناتی برقرار

وزراء 3 نومبر سے 5 دسمبر تک سری نگر میں دستیاب رہیں گے

سری نگر: ۳۰، اکتوبر: جے کے این ایس:
جموں وکشمیر حکومت نے حکم دیا ہے کہ دربار موکے تحت سیول سیکرٹریٹ کے دفاتر جموں منتقل ہونے کے پیش نظر تمام محکموں کے 186 افسران اور ملازمین سرمائی مہینوں 2025-26 کے دوران سول سیکرٹریٹ سری نگر میں تعینات رہیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس نے 29 اکتوبر 2025 کو ایک گورنمنٹ

آرڈر زیر نمبر JK-1411 (GAD) آف 2025 جاری کیا ہے۔ آرڈر میں ایسے تمام سرکاری افسروں اور ملازمین کے نام معہ عہدے دیئے گئے ہیں، جو سرمائی مہینوں کے دوران سول سیکرٹریٹ سری نگر میں تعینات رہیں گے۔ اس دوران جموں وکشمیر حکومت نے وزراء کیلئے / 13

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں چار اہم ترمیمی بلوں کو منظوری دی گئی

پنچایتی راج، دکانوں و اداروں کے ضوابط، کرایہ داری اور کوآپریٹیو سوسائٹیز سے متعلق بلوں کو صوتی ووٹ سے منظوری

سری نگر / 30 / اکتوبر / انفو
جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج 'جموں وکشمیر پنچایتی راج (ترمیمی) بِل 2025' منظور کیا۔ یہ بِل وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے ایوان میں پیش کی۔ یہ ترمیمی بِل جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 (1989 کا ایکٹ نمبر IX) (ایل اے بِل نمبر 5 آف 2025) ایوان میں صوتی ووٹ سے پاس کیا۔ ادھر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج 'جموں وکشمیر شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ (لائسنسنگ، ریگولیشن آف ایمپلائمنٹ

اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ترمیمی بل، 2025' پاس کیا۔ یہ بل نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ایوان میں پیش کی۔ یہ بل (ایل اے بل نمبر 6 آف 2025) جو دکانوں اور اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کی ملازمت کے ضوابط اور دیگر خدمات کی شرائط سے متعلق قوانین میں ترمیم اور ان کا ایک ضابطہ مرتب کرنے کے لئے اور اس سے متعلق یا ضمنی معاملات کے لئے ایوان میں صوتی ووٹ سے پاس کیا۔ دریں اثناء جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج جموں وکشمیر کرایہ داری / 12

ڈیلی ویجروں کو باقاعدہ بنانے کی پالیسی حکومت کے زیر غور

محکمہ میں عملے کی کمی دور کرنے کیلئے عبوری انتظامات جاری / جاوید رانا

سری نگر / 30 / اکتوبر / انفو
وزیر برائے محکمہ جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج کہا کہ ڈیلی ویجروں کو باقاعدہ بنانے کی پالیسی زیر غور ہے۔ وزیر موصوف ایوان میں ممبر اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع کے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ میں متعدد فیلڈ ملازمین کی سبکدوشی کے باعث عملے کی کمی واقع ہوئی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ پی ایچ اِی سب ڈویژن اوڑی میں اسسٹنٹ

لائن مین کے 125 ملازمین تعینات ہیں جبکہ لائن مین کی صرف آٹھ اَسامیاں خالی ہیں۔ تاہم، اُنہوں نے کہا کہ عوام کو پانی کی باقاعدہ فراہمی اور واٹر سپلائی سکیموں (ڈبلیو ایس ایس) کی / 11

گاندربل پولیس نے بنگلور اور مہاراشٹرا سے 2 مفرور ملزموں کو گرفتار کیا

سری نگر، 30 اکتوبر (یو این آئی) مفرور ملزموں کے خلاف خصوصی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے گاندربل پولیس نے 13 برسوں سے مفرور دو ملزموں کو بنگلور اور مہاراشٹرا سے گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایس ایس پی گاندربل خلیل پوسوال کی ہدایت پر گاندربل پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے مسلسل اور محنت طلب کوششوں کے بعد 13 برسوں سے مفرور دو ملزموں کو بنگلور اور مہاراشٹرہ سے گرفتار کیا۔ انہوں / 10

صحت وطبی تعلیم محکمہ میں 1985 گزیٹیڈ اور 5300 نان گزیٹیڈ آسامیاں خالی

جموں وکشمیر حکومت کے دعووں کے باوجود ہزاروں آسامیاں خالی ہونے کے باعث عوامی صحت پر سوالیہ نشان

این اے شاہ
جموں وکشمیر میں مختلف سرکاری محکموں میں مجموعی طور پر 17953 آسامیاں خالی ہیں جن میں 2960 گزیٹیڈ اور 14993 نان گزیٹیڈ شامل ہیں۔ حکومت نے یہ اعداد وشمار جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں ممبر اسمبلی وحید الرحمن پرہ کے تحریری سوال کے جواب میں ظاہر کیے۔ ان میں سب سے زیادہ آسامیاں محکمہ صحت وطبی تعلیم میں خالی ہیں 1985 گزیٹیڈ اور 5300 نان گزیٹیڈ۔ یہ صورتحال نہ صرف تشویشناک بلکہ عوامی صحت کے مستقبل پر سوالیہ نشان بھی ہے۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم وہ اہم ادارہ ہے جو براہ راست

مریضوں کی دیکھ بھال، اسپتالوں کے انتظام، اور میڈیکل کالجوں کے تعلیمی نظام سے وابستہ ہے۔ جب یہاں ہزاروں آسامیاں برسوں سے خالی ہیں تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حکومت کے بلند بانگ دعووں کے باوجود زمینی سطح پر بہتری کیوں نظر نہیں آ رہی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان آسامیوں کو جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن (JKPSC) اور سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) کو ریفر کیا جا رہا ہے، مگر عوام کو یہ معلوم نہیں کہ یہ بھرتیاں کب ہوں گی، اشتہارات کب جاری ہوں گے، اور آیا یہ عمل شفاف اور تیز رفتار انداز میں مکمل بھی ہوگا یا نہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کا انحصار اہل عملے پر ہے۔ سینئر ڈاکٹروں، نرسوں، ٹیکنیکل اسٹاف اور انتظامی افسران کی کمی کے باعث اسپتالوں میں مریضوں کی دیکھ بھال متاثر ہو رہی / 16

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے صنعت نگر سرینگر فلائی اوور منصوبے کا معائنہ کیا

882 میٹر طویل منصوبہ ٹریفک جام میں کمی اور بائی پاس رابطے میں بہتری کا ذریعہ بنے گا

سرینگر / 30 اکتوبر / انفو
ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج صنعت نگر فلائی اوور کے جاری تعمیراتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا، جو شہر کے مصروف بائی پاس راہدار پر ٹریفک جام کو کم کرنے کے لیے ایک اہم بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے۔ اس منصوبے پر 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس کی لمبائی 882 میٹر ہے۔ اس موقع پر چیف پلاننگ افسر فیاض احمد ڈار، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، ایگزیکٹو انجینئر پی سی۔ اول ناصر امین، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈی ڈی سیدوانی،

تحصیلدار چنہ پورہ کفایت علی اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کام کی رفتار اور معیار کا تفصیلی جائزہ لیا اور باقی ماندہ کاموں کی پیش رفت سے متعلق جانکاری حاصل کی۔ انہیں بتایا گیا کہ فلائی اوور منصوبے کا 90 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ چنہ پورہ کی جانب سے اپروچ روڈ کو میکڈ مائز کر کے ٹریفک کے قابل بنایا گیا ہے، جبکہ حیدر پورہ جانب کے کام آخری مرحلے میں ہیں۔ ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل نے ڈی سی کو آگاہ کیا کہ یوٹیلٹی شفٹنگ / 14

کاٹھی دروازہ میں پولٹری فارم فعال

بدبو یا بیماری کی کوئی اطلاع نہیں / سرکار

سری نگر 30 اکتوبر (یو این آئی)
جموں وکشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ زڈی بل اسمبلی حلقے کے بادام واری کے نزدیک کاٹھی دروازہ علاقے میں محکمہ مویشی پروری کشمیر کے دو فعال پیرنٹ بریڈنگ فارم، پولٹری پروجیکٹ اور بروئلر پروجیکٹ قائم ہیں، تاہم ان فارموں سے کسی قسم کی بدبو، ماحولیاتی آلودگی یا بیماری کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ اسمبلی میں رکنِ اسمبلی تنویر صادق کے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ ان فارموں میں کسی قسم کی کھاد استعمال نہیں کی جاتی۔ مردہ پرندوں کو ماہر / 15

اسپیکر نے ارکان کو زیرو آور کے بعد مسائل اٹھانے کی اجازت دی

سرینگر/30 اکتوبر/انفو

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کو اراکین اسمبلی کو زیرو آور کے بعد عوامی اہمیت کے مسائل اٹھانے کی خصوصی اجازت دی۔ اسپیکر نے کہا کہ ''آج میں اراکین کو زیرو آور کے بعد اہم عوامی مسائل پر بات کرنے کی اجازت دے رہا ہوں، یہ ایک وقتی استثنا ہے اور مستقبل کے اجلاسوں کے لیے نظیر نہیں بنے گا۔'' اس موقع پر اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ دستیاب وقت کا دانشمندانہ استعمال کریں اور مسائل کو تعمیری اور باوقار انداز میں پیش کریں۔ قبل ازیں، اسپیکر نے ایم ایل اے پون کمار گپتا کی جانب سے حالیہ سیلابوں کے بعد کی صورتحال پر بحث کے لیے ملتوی کی تحریک کو مسترد کیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ اسمبلی کے قواعد (قانون 58) کے مطابق کسی بھی اجلاس میں مسترد شدہ تحریک کو دوبارہ نہیں لیا جاسکتا۔ تاہم اسپیکر نے کہا کہ پورا ایوان ستمبر 2025 کے سیلاب متاثرین کے دکھ اور مشکلات میں شریک ہے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ بحث کے آغاز میں پون کمار گپتا نے جموں ڈویژن میں حالیہ سیلابوں سے ہوئے بڑے پیمانے پر نقصان کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مکانات، اسکول اور عوامی ڈھانچے بری طرح متاثر ہوئے ہیں، جبکہ حکومت کی امدادی کارروائیاں ناکافی اور تاخیر کا شکار ہیں۔

مودی کا کانگریس اور آر جے ڈی پر وار، چھٹھی مئیہ کی توہین ناقابل برداشت

وزیراعظم کا مظفرپور ریلی میں الزام مخالفین نے عقیدت کا مذاق اڑایا عوام جواب دے گی

مظفرپور، 30 اکتوبر (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے چھٹھی مئیہ کی توہین کی ہے، جسے بہار کی عوام کبھی نہیں بھولے گی۔ مسٹر مودی نے آج موتی پور میں منعقدہ ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھٹھ مہاپرو کے بعد یہ ان کی پہلی ریلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو بہار اور پورے ملک کا فخر ہے۔ یہ تہوار نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ جب ہم چھٹھ کے بھجن سنتے ہیں تو عقیدت سے سرشار ہو جاتے ہیں۔ چھٹھی مئیہ کی پوجا میں ماں کی بھکتی، صبر، ممتا اور سماجی ہم آہنگی کا جذبہ شامل ہے۔ یہ ہماری مشترکہ وراثت کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا ہے کہ آپ کا یہ بیٹا چھٹھی مئیہ کا جے جے کار پوری دنیا میں کرا رہا ہے، لیکن کانگریس اور آر جے ڈی کے لوگ چھٹھی مئیہ کی توہین کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں پوچھا، کیا کوئی صرف ووٹ پانے کے لیے چھٹھی مئیہ کی توہین کر سکتا ہے؟ کیا بہار، ہندوستان اور وہ مائیں جو ورت رکھتی ہیں، اس طرح کی گستاخی برداشت کریں گی؟ چھٹھی مئیہ کی توہین کرنے والوں کو عوام جواب دے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈر بے شرمی سے کہہ رہے ہیں کہ چھٹھ پوجا ایک نوٹنکی ہے، ایک ڈراما ہے۔ انہوں نے پوچھا، کیا ایسے لوگوں کو سزا نہیں ملنی چاہیے؟ انہوں نے کہا، جو خواتین بغیر پانی کے طویل ورت رکھتی ہیں، جو گنگا میں کھڑے ہو کر سورج کو پوجتی ہیں، آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈروں کی نظر میں وہ سب ڈراما کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا بہار کی مائیں اور بہنیں چھٹھی مئیہ کی اس توہین کو برداشت کریں گی؟ انہیں یقین ہے کہ بہار کا کوئی بھی شخص اس گستاخی کو کبھی نہیں بھولے گا۔

جبل پور میں 5 نومبر کو برسا منڈا اتسو

وزیراعظم مودی ورچوئل ذریعے سے خطاب کریں گے

بھوپال، 30 اکتوبر (یو این آئی)

جن جاتیہ گورو دیوس کے موقع پر 15 نومبر کو جبل پور میں برسا منڈا اتسو کا شاندار انعقاد کیا جائے گا، جس میں وزیراعظم نریندر مودی ورچوئل ذریعے سے خطاب کریں گے۔ اس موقع پر ملک بھر میں اس پروگرام کا براہِ راست نشریہ پیش کیا جائے گا اور ایک ہفتے تک مختلف تقاریب کے ذریعے بھگوان برسا منڈا کا یومِ پیدائش منایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے اس اتسو کی تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ اس دوران پورے مدھیہ پردیش میں 11 سے 15 نومبر تک قبائلی اکثریت والے اضلاع میں برسا منڈا گورو یاترا نکالی جائے گی۔ ان یاتراؤں میں قبائلی فنون پر مشتمل جھانکیاں، نمائشیں اور عوامی جلسے منعقد کیے جائیں گے، جن میں ارکانِ پارلیمان، ارکانِ اسمبلی اور قبائلی نمائندے شریک ہوں گے۔ اسی سلسلے میں 7 سے 15 نومبر کے دوران سڑکوں، چوراہوں، پارکوں اور سرکاری عمارتوں کو بھگوان برسا منڈا اور دیگر قبائلی ہیروز کے نام سے موسوم کیے جانے کا عمل شروع ہوگا۔ عوامی مقامات پر قبائلی رہنماؤں کے مجسمے نصب کیے جائیں گے اور ان کی زندگی پر مبنی یادگاریں تعمیر کی جائیں گی۔

ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل میں عوامی نمائندوں سے بھرپور مشاورت کی جاتی ہے

ایم ایل ایز کی تجاویز کو بجٹ اور سی ڈی پنچایت منصوبوں میں شامل کیا جارہا ہے/ جاوید احمد ڈار

سری نگر/30/اکتوبر/انفو

وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے آج کہا کہ دیہی ترقی محکمہ ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل اور حتمی شکل دینے کے دوران منتخب عوامی نمائندوں بشمول قانون سازوں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں سے ہر سطح پر بھرپور مشاورت کو یقینی بناتا ہے۔ وزیر موصوف آج ایوان میں ممبر اسمبلی جی اے میر کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ رواں مالی برس کے دوران ہر ایم ایل اے کے لئے سی ڈی اینڈ پنچایت کے تحت 20 لاکھ روپے شامل کرنے کی ہدایات جاری کئے گئے ہیں۔ مزید برآں، بجٹ میں ایم ایل ایز کی آراٗ کی بنیاد پر اعلانات کو وسائل کی دستیابی کے مطابق شامل کیا جا رہا ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ ایم ایل ایز کی جانب سے تجویز کردہ 3403.59 لاکھ روپے کی رقم موجودہ مالی برس کے کیپکس بجٹ (سی ڈی پنچایت) میں شامل کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی تجاویز اور سفارشات کو ترقیاتی منصوبوں کی تیاری کے دوران باقاعدہ طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سی ڈی اینڈ پنچایت، یو ٹی کیپکس اور بجٹ کے تحت کاموں کو متعلقہ عوامی نمائندوں کے ساتھ مشاورت سے انجام دیا جارہا ہے۔

سرکاری محکموں میں 17,953 آسامیاں خالی/ حکومت

محکمہ صحت اور طبی تعلیم 7285 آسامیوں کیساتھ سرفہرست

سری نگر: ۳۰، اکتوبر: جے کے این ایس

حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ جموں و کشمیر کے مختلف سرکاری محکموں میں 17,953 آسامیاں خالی ہیں، جن میں 2960 گزیٹیڈ اور 14,993 نان گزیٹیڈ آسامیاں شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری اجلاس کے دوران ممبر اسمبلی وحیدالرحمان پرہ کے ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے کہا کہ محکمہ کے لحاظ سے خالی آسامیوں کی تفصیلات، محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں سب سے زیادہ خالی آسامیاں ہیں جن میں 1985 گزیٹیڈ اور 5300 نان گزیٹیڈ آسامیاں ہیں، جسکے بعد محکمہ خزانہ نے 104 گیزیٹیڈ اور 1475 نان گزیٹیڈ اسامیاں خالی ہیں۔

آرحلہ کولگام میں 300 کنال اراضی پر میگا فروٹ منڈی قائم کی جارہی ہے/ جاوید احمد ڈار

اننت ناگ اور کولگام میں منڈیوں کی ترقی جاری، کسانوں سے فائدہ اٹھانے کی اپیل

سری نگر/30/اکتوبر/انفو

وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے آج کہا کہ آرحلہ کولگام میں 300 کنال اراضی پر ایک میگا فروٹ منڈی قائم کی جارہی ہے اور محکمہ کے حق میں اراضی کی منتقلی کا عمل جاری ہے۔ وزیر موصوف آج ایوان میں کسانوں کی فصلوں کے نقصانات کے معاوضے سے متعلق ممبر اسمبلی عبدالمجید بٹ کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ محکمہ نے ضلع اننت ناگ میں دو فروٹ و سبزی منڈیاں بٹینگو میں اور جبلی پورہ میں قائم کی ہیں جو فعال ہیں اور پورے ضلع کے کاشت کاروں اور تاجروں کی ضروریات پوری کر رہی ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ ضلع کولگام میں ''اپنی منڈی'' کے نام سے ایک منڈی نون مائی میں قائم کی گئی ہے جو ترقی کے مراحل میں ہے۔ وزیر جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر میں باغبانی فصلوں کو ہوئے نقصانات کا تخمینہ 531.06 ہیکٹر رقبے پر لگایا گیا ہے۔

حکومت جموں وکشمیر میں بنیادی تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم ہے/ سکینہ اِیتو

سری نگر میں اِی سی سی اِی آیاز کی صلاحیت سازی کیلئے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام سے خطاب کیا

سری نگر/30/اکتوبر/انفو

وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں وکشمیر سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی اِی آر ٹی) بمنہ میں ارلی چائلڈ ہڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن (اِی سی سی اِی) آیاز (مددگاروں) کی صلاحیت سازی کے لئے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام سے خطاب کیا۔ یہ پروگرام جے اینڈ کے سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی اِی آر ٹی) نے جموں وکشمیر ایسوسی ایشن آف سوشل ورکرز (جے کے اے ایس ڈبلیو) اور یو این آئی سی اِی ایف کے اِشتراک سے منعقد کیا جس کا موضوع ''پوشن، پیار اور پرورش۔ بچوں کی پرداخت کے ساتھ نازک زندگیاں سنوارنا'' تھا۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے اعلیٰ تعلیم شانت منو، ڈائریکٹر جنرل سکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر جی این اِیتو، سیکرٹری بوس غلام حسن شیخ، جوائنٹ ڈائریکٹرز سکول ایجوکیشن کشمیر، سی اِی اوز، زیڈ اِی اوز، یو این آئی سی اِی ایف اور جے اینڈ کے ایسوسی ایشن فار سوشل ورکرز کے نمائندگان، وادی کے مختلف حصوں سے آئی ہوئی آیا خواتین اور دیگر معززین موجود تھے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بچوں کے ذہنی، سماجی اور جذباتی نشوونما کے لئے جامع، بچوں پر مبنی اور کھیل پر مبنی تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کی پرورش کے لئے پُرعزم ہے۔

بارہمولہ میں مشن یووا ماڈل سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ کا افتتاح

نوجوانوں میں خود روزگاری وانٹرپرینیورشپ کے فروغ کی سمت اہم قدم/ جاوید احمد ڈار

بارہمولہ/30/اکتوبر/انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج بارہمولہ میں مشن یووا ماڈل سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ (ایس بی ڈِی یو) کا اِفتتاح کیا جس کا مقصد ضلع بھر میں نوجوانوں میں انٹرپرینیورشپ، سیلف ایمپلائمنٹ اور بااختیاری کو فروغ دینا ہے۔ اِس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی بارہمولہ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ کم مشن ڈائریکٹر مشن یووا کے علاوہ متعدد افسران، کاروباری اَفراد اور مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اِس سے قبل وزیر موصوف نے مشن یووا کے تحت نوجوان کاروباریوں کی جانب سے لگائے گئے مختلف سٹالوں کا معائینہ کیا جس میں ان کی اِختراعی مصنوعات، کاروباری آئیڈیاز اور خدمات کی نمائش کی گئی۔ اُنہوں نے استفادہ کنندگان سے بات چیت کی، ان کے کاروباری جذبے کو سراہا اور مقامی کاروباری ترقی کو مضبوط بنانے کے لئے مکمل سرکاری تعاون کا یقین دِلایا۔

پونچھ میں ایل او سی پر حادثاتی فائرنگ، اگنی ویر اہلکار زخمی

جموں 30 اکتوبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک ایک فوجی اہلکار اس وقت زخمی ہوگیا جب بندوق کی صفائی کے دوران اچانک گولی چل گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جمعرات کی صبح ایک اگنی ویر سپاہی دورانِ ڈیوٹی اپنی بندوق صاف کر رہا تھا کہ اچانک گولی چلنے سے اس کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں زخم آ گیا۔ زخمی اہلکار کی شناخت کرشنا پال سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔

جی پی ایف پر پہلی سہ ماہی کیلئے شرح سود 7.1 فیصد برقرار

جموں/30 اکتوبر/نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر حکومت کے محکمہ خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ جنرل پروویڈنٹ فنڈ (GPF) پر مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی (یکم اپریل تا 30 جون 2025) کے دوران 1.7 فیصد شرح سود برقرار رہے گی۔ محکمہ خزانہ کے پرنسپل سیکریٹری کی جانب سے جاری حکومتی حکم نامے کے مطابق یہ شرح گزشتہ مالی سال 2024-25 کی سہ ماہیوں کی طرح بدستور برقرار رکھی گئی ہے۔ یہ فیصلہ وزارتِ مالیات، حکومتِ ہند کے محکمہ اقتصادی امور کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق لیا گیا ہے۔

مانسبل جھیل میں صفائی مہم کا انعقاد ماحولیاتی تحفظ پر زور

WMDA اور گاندربل پولیس کی مشترکہ کارروائی میں مقامی لوگوں ورضاکاروں کی بھرپور شرکت

مانسبل (گاندربل)/30/اکتوبر/انفو

ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اَتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈِی اے) نے ضلعی پولیس گاندربل کے اشتراک سے آج خوبصورت مانسبل جھیل کے اردگرد ایک بڑی صفائی مہم چلائی تاکہ صفائی، ماحولیاتی تحفظ اور لوگوں میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ اِس مہم کا مقصد جھیل کے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنا اور مقامی لوگوں و سیاحوں کو آلودگی سے پاک ماحول کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا تاکہ سیاحوں کو ایک صاف ستھرا تجربہ حاصل ہو۔ ڈبلیو ایم ڈِی اے اور پولیس کے اَفسران و اہلکاروں کے ساتھ ساتھ مقامی باشندگان اور رضاکاروں نے اس صفائی مہم میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا جس میں جھیل کے کنارے، مانسبل پارک اور ملحقہ راستوں کا احاطہ کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اَتھارٹی احسان الحق چشتی نے کہا کہ یہ صفائی مہم مانسبل جھیل کے تحفظ کے لئے کنزرویشن اینڈ ریویونیشن پروگرام کا حصہ ہے۔

پھلوں کی صنعت کے تحفظ کے لیے حکومت کے جامع اقدامات

پھلوں سے لدے ٹرکوں کی بلا رکاوٹ نقل وحمل، فصلوں کے لیے نئی بیمہ اسکیم متعارف

سری نگر 30 اکتوبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو ایوان میں کہا ہے کہ پھلوں کی صنعت کے مفاد کے تحفظ، پھل سے لدے ٹرکوں کی بلاتعطل آمد و رفت کو یقینی بنانے اور فصلوں کے لیے بیمہ اسکیم متعارف کرانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ اسمبلی میں رکنِ اسمبلی طارق حمید قرہ کے سوال کے جواب میں حکومت نے بتایا کہ ٹریفک پولیس اور ٹرانسپورٹ محکمے کے ساتھ باقاعدہ رابطہ اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ پھلوں سے لدے گاڑیوں کی نقل وحمل میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔ اس کے علاوہ، قومی شاہراہ کے ذمہ داروں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جاتا ہے تاکہ پھلوں کے ٹرکوں کی بروقت کلیئرنس ممکن بن سکے۔ حکومت نے بتایا کہ اگر ٹرکوں کی کمی پیش آتی ہے تو جے کے ایس آر ٹی سی کے ساتھ اشتراک کے ذریعے اضافی گاڑیاں فراہم کی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی، انڈین ریلوے کے ذریعے ہارٹیکلچر مصنوعات کی ترسیل کے لیے ریلوے سروسز بھی شروع کی گئی ہیں، جس سے ملک کے مختلف بازاروں تک کم لاگت اور تیز تر نقل وحمل ممکن ہو گئی ہے۔ جواب میں کہا گیا کہ ستمبر 2025 کی بارشوں اور شاہراہ کی بندش کے دوران 1,25,376 سیب کے ڈبے بڈگام اور اننت ناگ سے بذریعہ ٹرین جموں اور دہلی کے آدرش نگر بھیجے گئے۔

محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی

4 اور 5 نومبر کو برف و باراں کا امکان

سرینگر//30 اکتوبر//یو این ایس//

محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کے لیے تازہ ترین موسمی پیش گوئی جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگلے چند روز کے دوران زیادہ تر علاقوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، البتہ 4 اور 5 نومبر کو چند مقامات پر ہلکی بارش یا بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ محکمہ کے مطابق 30 اکتوبر سے 3 نومبر تک جموں وکشمیر میں موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ جبکہ 4 اور 5 نومبر کے دوران کشمیر ڈویژن کے منتشر مقامات اور جموں ڈویژن کے چند الگ تھلگ علاقوں میں شام یا رات کے وقت ہلکی بارش یا بالائی حصوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ اس کے بعد 6 سے 10 نومبر تک موسم ایک بار پھر عمومی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ نے اپنی ایڈوائزری میں کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کھیتوں میں تمام زرعی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ تاہم خبردار کیا گیا ہے کہ 5 نومبر سے وادی سمیت کئی علاقوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوسکتی ہے۔

جموں وکشمیر کی ٹریجریوں میں 2705 کروڑ کے بل زیر التوا

ٹھیکیداروں کے 205 کروڑ اور GPF کے 2499 کروڑ واجب الادا

سری نگر: ۳۰، اکتوبر: جے کے این ایس:

حکومت نے کہا ہے کہ ٹھیکیداروں اور جنرل پراویڈنٹ فنڈ (GPF) کی ذمہ داریوں کی وجہ سے جموں وکشمیر کی مختلف سرکاری ٹریجریوں میں 2705.38 کروڑ روپے کے بل واجب الادا ہیں اور یہ تمام بل زیر التوا ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی کپوارہ میر محمد فیاض کے ایک سوال کے تحریری جواب میں، حکومت نے بتایا کہ زیر التواء واجبات میں ٹھیکیداروں کے 205.70 کروڑ روپے اور جی پی ایف کے تحت 2499.68 کروڑ روپے شامل ہیں۔ جواب میں مزید بتایا گیا کہ جاری مالی سال 2025-26 کے دوران 16 اکتوبر 2025 تک ٹھیکیداروں کے لئے 1890 کروڑ روپے اور جی پی ایف کیلئے 1953.80 کروڑ روپے کی ادائیگیاں کلیئر کردی گئی ہیں۔

ججر کوٹلی جموں میں قمار بازی کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ

9 افراد گرفتار، چار لاکھ روپے اور نصف درجن مہنگی گاڑیاں ضبط

سرینگر/30/اکتوبر/اے پی آئی

سماجی بدعات کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے 9 قمار بازوں کو گرفتار کر کے داؤ پر لگائے گئے چار لاکھ روپے، تاش کی گھڑیاں اور نصف درجن قیمتی گاڑیاں ضبط کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں پولیس کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ ججر کوٹلی کے علاقے میں سماجی بدعات کی کارروائیاں انجام دی جارہی ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے قمار بازی کے اڈے پر ڈرامائی کارروائی کے دوران چھاپہ ڈالا اور 9 قمار بازوں کو دبوچ لیا جو جوا کھیلنے میں مصروف تھے۔ پولیس نے داؤ پر لگائے گئے 4 لاکھ روپے، تاش کی گھڑیاں اور نصف درجن کے قریب لاکھوں روپے مالیت کی مہنگی گاڑیاں ضبط کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی۔

کشمیر سے ریل نیٹ ورک کے ذریعے 14000 میٹرک ٹن سیب منتقل کیے گئے/ حکومت

سرینگر//30 اکتوبر/یو این ایس/

جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ اس سیزن میں تقریباً 14000 میٹرک ٹن سیب، جو نو لاکھ ڈبوں کے برابر ہیں، وادی سے باہر کی منڈیوں میں ریلوے خدمات کے ذریعے منتقل کیے گئے ہیں۔ وزیر انچارج زرعی پیداوار دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور انتخابی محکموں نے کہا کہ ریل ٹرانسپورٹ کے آغاز سے باغبانی کی پیداوار کی نقل وحرکت میں آسانی ہوئی اور سڑک کی نقل وحمل کا ایک سستا متبادل فراہم کیا گیا۔ اس سروس نے وادی کی بڑی پھل اور سبزی منڈیوں کو دہلی سمیت ملک بھر کی ٹرمینل منڈیوں سے جوڑ دیا۔ حالیہ روڈ بلاک کی مدت کے دوران، 10.03 کروڑ روپے کے 125376 سیب کے ڈبے بڈگام اور اننت ناگ سے جموں اور آدرش نگر، دہلی کے لیے ٹرین کے ذریعے روانہ کیے گئے۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی تقریبات

سوپور پولیس نے بیداری پروگرام اور خون عطیہ کیمپ کا اہتمام کیا

سرینگر//30 اکتوبر/یو این ایس/

راشٹریہ ایکتا دیوس تک جاری رہنے والی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں سوپور پولیس نے پورے پولس ضلع میں کمیونٹی آوٹ ریچ تقریبات کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ جہلم ماڈل پبلک سکول ننگلی میں، تھانہ تارزو کے دائرہ اختیار میں، ایک عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں انسداد بدعنوانی، منشیات کے استعمال کی روک تھام، اور شفافیت اور اتحاد کو فروغ دینے میں کمیونٹی کی شرکت پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔

جنوبی کشمیر کے مضافاتی علاقوں میں ریچھوں کی موجودگی سے خوف وہراس

شام ہوتے ہی لوگ گھروں میں محصور ہو جاتے ہیں، محکمہ وائلڈ لائف غفلت کی نیند میں

سرینگر/30 اکتوبر/سی این آئی//

جنوبی کشمیر کے مضافاتی علاقوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی کی وجہ سے لوگوں میں خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی ہے جبکہ شام ہوتے ہی لوگوں کو گھروں سے باہر نکلنا محال بن گیا ہے۔ ادھر وائلڈ لائف محکمہ کی جانب سے افرادی قوت نہ ہونے کے باعث وہ جنگلی جانوروں کو قابو کرنے میں دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ کرنٹ نیوز آف انڈیا نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ قاضی گنڈ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں سورج کے غروب ہونے کے ساتھ تیندوے اور ریچھ نمودار ہو رہے ہیں جنہوں نے لوگوں کا جینا محال کر دیا ہے اور شام ہوتے ہی ان علاقوں میں رہنے والے لوگ گھروں سے باہر نکلنے میں خوف و ہراس محسوس کرتے ہیں جبکہ محکمہ وائلڈ لائف خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں اور ان جنگلی جانورون کو قابو میں کرنے کے لئے اقدامات کرنے میں کسی بھی دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کرتے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے دیہی ترقی کے اہم منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت دی

پردھان منتری آواس یوجنا، سواچھ بھارت مشن اور ہمایت اسکیم پر پیش رفت کا لیا تفصیلی جائزہ

سرینگر/30 اکتوبر/انفو

چیف سیکرٹری جموں وکشمیر اتل دولو نے آج محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج (RD&PR) کی ایک تفصیلی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مختلف اہم منصوبوں، جن میں پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (PMAY-G)، سواچھ بھارت مشن-گرامین (SBM-G) اور ہمایت (DDU-GKY) اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام شامل ہیں، کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے آغاز پر چیف سیکرٹری نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام زیر التواء پی ایم اے وائی۔جی مکانات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مشن موڈ میں کام کیا جائے اور ہمایت اسکیم کے تحت نئی پلیسمنٹ اسکیموں کو فوری منظوری اور عمل میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی مؤثر نگرانی، ڈیٹا پر مبنی پیش رفت کا جائزہ اور مقررہ وقت میں کام مکمل کرنا ترجیح ہونی چاہیے تاکہ دیہی ترقی کے منصوبوں/18

غزہ کی پٹی اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں بنے گی: نیتن یاہو کی یقین دہانی

ہمارا ہدف ٹرمپ کے ساتھ معاہدے کے تحت حماس کو غیر مسلح کرنا ہے

واشنگٹن،30 اکتوبر(دی گارڈین)اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے یقین دلایا ہے کہ اب غزہ کی پٹی اسرائیل کے لیے کسی خطرے کا باعث نہیں بنے گی۔ نیتن یاہو نے بدھ کی شب کریات گات میں امریکی ہیڈ کوارٹر کے دورے کے دوران کہا کہ اسرائیل کا ہدف حماس کو غیر مسلح کرنا اور غزہ کو ایک غیر عسکری علاقے میں تبدیل کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تل ابیب واشنگٹن کے ساتھ مل کر ایک ایسے منصوبے پر کام کر رہا ہے جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے مطابق غزہ کی صورت حال کو تبدیل کرے گا۔ نیتن یاہو نے مزید کہا "ہم مرحلہ وار غیر مسلح کرنے پر کام کر رہے ہیں اور اس منصوبے کے دیگر حصوں پر بھی بیک وقت پیش رفت ہو رہی ہے۔" یہ بیان ایسے وقت میں آیا جب قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبد الرحمن آل ثانی نے اعلان کیا کہ ان کا ملک حماس پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ وہ اپنے اسلحے سے دست بردار ہونے کی ضرورت کو تسلیم کرے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ حماس غزہ کی حکومت چھوڑنے پر آمادہ ہے۔ بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ غزہ میں حالیہ واقعات قطر کے لیے انتہائی مایوس کن تھے۔ انھوں نے اسرائیلی فوجیوں پر حملے کو جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیا۔ اس سے قبل قطری وزیر اعظم نے یہ توقع ظاہر کی تھی کہ خلاف ورزیوں کے باوجود غزہ میں جنگ بندی برقرار رہے گی۔ انھوں نے نیویارک کے دورے کے دوران "کونسل آن فارن ریلیشنز" کے اجلاس میں کہا "خوش قسمتی سے، میرا خیال ہے کہ دونوں اہم فریق جنگ بندی کے تسلسل اور معاہدے پر عمل درآمد کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔" دوسری جانب اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ جنگ بندی دوبارہ نافذ کر دی گئی ہے۔ فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ غزہ معاہدے پر عمل جاری رکھے گی، تاہم یہ بھی واضح کیا کہ "کسی بھی خلاف ورزی پر سخت جواب دیا جائے گا۔" ادھر غزہ میں حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے پیر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ اسلحے کا معاملہ زیرِ بحث ہے۔ تاہم انھوں نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ "یہ مسئلہ اسرائیلی قبضے کے خاتمے سے جڑا ہوا ہے۔" یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ غزہ جنگ بندی منصوبہ رواں ماہ (اکتوبر 2025) کی دس تاریخ سے نافذ العمل ہوا۔ اس میں غزہ کو غیر مسلح کرنے اور ٹکنوکریٹس پر مشتمل ایک فلسطینی انتظامیہ کو بین الاقوامی کمیٹی کی نگرانی میں غزہ کا نظم و نسق سنبھالنے کا اختیار دینے کی شق شامل تھی۔

منشیات کے خلاف جنگ

کویت میں سزائے موت، بھاری جرمانوں پر مشتمل نیا قانون منظور!

ویارک ،30 اکتوبر (نیویارک ٹائمز) کویت نے منشیات اور عقل کو ماوف کرنے والے مواد کی روک تھام، استعمال کے ضوابط اور ان کی سمگلنگ و تجارت کے حوالے سے ایک نئے قانون کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ نئے قانون میں سزاؤں کو مزید سخت کر دیا گیا ہے، جو بعض صورتوں میں سزائے موت پر منتج ہو سکتی ہیں۔ ساتھ ان اشیا کے سمگلروں، تاجروں، فروخت کنندگان اور منشیات کے بدلے سودا کرنے والوں پر بھاری مالی جرمانے بھی عائد کیے جائیں گے۔ کویتی اخبار "القبس" نے ذرائع کے حوالے ستے بتایا کہ شیخ فہد الیوسف کی تشکیل کردہ عدالتی کمیٹی نے نئے قانون کا مسودہ جج محمد الدعیج کی سربراہی میں تیار کیا۔ اسے منشیات فروشوں کے خلاف کھلی جنگ قرار دیا جا رہا ہے۔ اس میں چار مختلف صورتوں میں سزائے موت تک کی سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ ذرائع نے اس قانون کو منفرد اور نمایاں قرار دیا، جس میں ایسے جرائم، علاج اور احتیاطی ضوابط شامل کیے گئے ہیں جو دیگر ممالک کے قوانین میں اپنی مثال نہیں رکھتے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ نیا قانون پرانے قانون میں موجود قانونی خامیوں کو بند کرنے اور درست کرنے کا مقصد رکھتا ہے، وہی خامیاں جن کی وجہ سے ماضی میں منشیات کے ہزاروں مقدمات میں ملزمان کو بری کر دیا گیا تھا، کیونکہ کارروائی میں غلطیاں یا قانونی نقائص پائے گئے تھے۔ نئے قانون کے تحت ایسے نقائص کی بنیاد پر بری ہونے کا امکان تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔ سزاؤں کے حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ قانون کے مطابق سزائے موت ان افراد کے لیے مقرر کی گئی ہے جو کم عمر (نابالغ) شخص کو منشیات یا عقل ماوف کرنے والا لوازمہ استعمال کرنے کے لیے دیتے ہیں، چاہے وہ یہ عمل بغیر کسی مالی فائدے کے ہی کیوں نہ کریں۔ اسی طرح جو کوئی اپنے سرکاری عہدے یا ملازمت کا فائدہ اٹھا کر منشیات کی تجارت میں ملوث پایا جائے گا، اسے بھی سزائے موت دی جائے گی۔

بمباری اور حماس کو دھمکی کے بعد اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی کا عمل بحال کر دیا

سعودی عرب شام میں سرمایہ کاری لانے کی 'کلید' ہے: احمد الشرع

واشنگٹن،30 اکتوبر(دی میل)شام کے صدر احمد الشرع نے سعودی عرب کی شام میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے دنیا بھر سے دعوت دیے جانے کو سراہا اور کہا شام میں سرمایہ کاری لانے کے لیے سعودی عرب ایک کلید کا کردار ادا کر رہا ہے۔ بشار الاسد رجیم کے زمانے سے بین الاقوامی تنہائی میں پڑا شام بین الاقوامی سرمایہ کاروں سے محروم ہو گیا تھا۔ انہوں نے سعودی میزبانی میں منعقدہ 'فیوچر انویسٹمنٹ انیشیٹو کانفرنس' سے خطاب کرتے ہوئے کہا جب آٹھ دسمبر کو بشار الاسد کی حکومت کے بعد ہم نے حکومت سنبھالی تو پہلا غیر ملکی دورہ سعودی عرب کا ہی کیا کہ ہمیں اندازہ تھا کہ کلید یہی ہے۔ صدر احمد الشرع کے اس خطاب کے دوران سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بھی کانفرنس میں موجود تھے۔ الشرع نے کہا سعودی عرب خوشحالی، استحکام اور وسیع ترقی کی طرف گامزن ایک اہم مملکت ہے۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان طویل عرصے سے خطے کو اپنے مختلف تجربے سے روشناس کرا رہے ہیں۔

ٹرمپ جونیئر کا پہلا دورہ سعودی عرب، مملکت میں 'شاندار' مواقع کی تعریف

واشنگٹن،30 اکتوبر(دی میل)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیٹے ٹرمپ جونیئر نے سعودی عرب کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنے پہلے دورہ سعودی عرب کے دوران میں اسے مواقع کا خطہ تصور کرتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہاں پورے خطے سے زیادہ شاندار مواقع ہیں۔ ٹرمپ جونیئر نے ان خیالات کا اظہار 'فیوچر انویسٹمنٹ انیشی ایٹیو کانفرنس' کے دوران کیا۔ ٹرمپ جونیئر نے اپنے بزنس پارٹنر امید ملک کے ساتھ اس گفتگو میں حصہ لیا۔

ریاض سرگرمیوں کی سیاحت میں دنیا بھر

میں سب سے زیادہ متحرک شہروں میں آ گیا ہے: سعودی وزیر

ریاض،30 اکتوبر(العربیہ) سعودی وزیرِ سیاحت احمد الخطیب کے مطابق مملکت کا دار الحکومت ریاض اب دنیا کے اُن شہروں میں شمار ہونے لگا ہے جو بڑی تقریبات اور سرگرمیوں کی سیاحت کے لحاظ سے سب سے زیادہ متحرک ہیں۔ وزیر نے یہ بات Future InvestmentInitiative کانفرنس کے نویں ایڈیشن کے دوران ایک نشست میں کہی جس کا عنوان تھا "مصنوعی ذہانت اور سیاحت کا مستقبل"۔ احمد الخطیب نے بتایا کہ عالمی معیشت میں سیاحت کا حصہ تقریباً 18 فی صد ہے، جب کہ یہ دنیا کی مجموعی مقامی پیداوار (GDP) کا تقریباً 5 فی صد حصہ رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ پانچ برسوں میں اس شرح کو دوگنا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ یہ شعبہ عالمی سطح پر 10 فی صد ملازمتوں کا ذریعہ بن جائے۔ الخطیب نے کہا کہ سعودی عرب کے پاس قدرتی اور جغرافیائی تنوع کی بیش بہا دولت ہے... بلند پہاڑ، خوب صورت جزائر، تاریخی شہر جیسے الدرعیہ اور ساتھ ہی سعودی ثقافت اور مہمان نوازی کی وہ خصوصیات جو ملک کو دنیا بھر میں ممتاز کرتی ہیں۔ ان تمام عوامل نے مملکت کی سیاحتی کشش میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ الخطیب نے مزید بتایا کہ عالمی سیاحتی منڈیوں پر تفصیلی تحقیق کی گئی ہے اور 66 سے زیادہ ممالک پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جو مجموعی طور پر عالمی سیاحتی منڈی کا 80 فی صد حصہ رکھتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ان ممالک سے سعودی عرب کی اہم سیاحتی منزلوں جیسے ریاض، جدہ، العُلا اور بحیرہ احمر تک سفر کا ربط مضبوط کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ مملکت میں شہروں کے درمیان سفری رابطے کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے اور فضائی کمپنیاں اپنی پروازوں میں اضافہ کر رہی ہیں تاکہ بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ وزیرِ سیاحت نے بتایا کہ سعودی عرب نے گزشتہ سال تین کروڑ سے زائد سیاحوں کو خوش آمدید کہا اور ہدف یہ ہے کہ 2030 تک ملک میں آنے والے سیاحوں کی تعداد 5 کروڑ تک پہنچائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ مملکت کا جغرافیائی اور ثقافتی تنوع غیر معمولی ہے، جس کی بدولت سیاح مختلف سعودی شہروں میں قدرتی، تاریخی اور ثقافتی تجربات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ سیاحت کا شعبہ روزگار فراہم کرنے والے سب سے بڑے شعبوں میں سے ایک بنتا جا رہا ہے۔

ہتھیار چھوڑنے کا معاملہ پیچیدہ ہے، اتفاقِ رائے درکار ہے: حماس

تہران،30 اکتوبر(واشنگٹن پوسٹ)حماس تنظیم کا کہنا ہے کہ اسلحہ ترک کرنے کا معاملہ نہایت پیچیدہ ہے اور اس کے لیے فلسطینیوں کے درمیان مکمل اتفاقِ رائے درکار ہے۔ بدھ کے روز العربیہ / الحدث سے گفتگو کرتے ہوئے حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ فلسطینیوں کو امن اور جنگ، دونوں فیصلوں پر جامع اتفاق تک پہنچنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ حماس غزہ میں سیکیورٹی کی ذمے داری حوالگی کے عمل پر متفقہ سمجھوتوں کے تحت عمل کی پابند ہے، اور یہ کہ تنظیم نے ثالثوں کے ذریعے غزہ کی مکمل انتظامی ذمے داری حوالے کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ قاسم نے مزید کہا کہ اسرائیل پر دباؤ ڈالا جانا چاہیے تاکہ معاہدے کے تمام مراحل مکمل ہوں۔ انھوں نے تنظیم کی جانب سے جنگ بندی کے معاہدے اور تمام یرغمالیوں کی لاشوں کی حوالگی کے وعدے کی تجدید کی۔

والد کو اسرائیلی جیلوں کے اندر منظم طور پر

نشانہ بنایا جا رہا ہے: البرغوثی کے بیٹے کا بیان

لبنان،30 اکتوبر(دی میل)اسرائیلی جیل میں قید فلسطینی رہنما مروان البرغوثی کے بیٹے قسام البرغوثی کا کہنا ہے کہ اسرائیل ان کے والد کو ان کے سیاسی کردار کی وجہ سے رہا نہیں کر رہا۔ بدھ کو العربیہ / الحدث سے گفتگو میں قسام نے بتایا کہ ان کے والد کو جیل کے اندر منظم انداز میں نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ان پر کئی بار حملے ہو چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خاندان کا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سے کوئی براہِ راست رابطہ نہیں ہے، تاہم انھوں نے العربیہ کے ذریعے ٹرمپ سے اپیل کی کہ وہ ان کے والد کی رہائی میں مدد کریں۔ یہ اپیل ان اشاروں کے بعد سامنے آئی ہے جو صدر ٹرمپ نے حال ہی میں مروان البرغوثی کی ممکنہ رہائی کے بارے میں دیے تھے۔ اس کے بعد مروان البرغوثی کی اہلیہ فدویٰ البرغوثی نے بھی امریکی صدر سے مداخلت کی اپیل کی تھی۔ ٹائم میگزین کے لیے اپنے بیان میں فدویٰ نے کہا کہ "جناب صدر، ایک حقیقی شراکت دار آپ کا منتظر ہے... ایسا شخص جو خطے میں منصفانہ اور پائے دار امن کے خواب کو حقیقت بنانے میں مدد دے سکتا ہے... فلسطینی عوام کی آزادی اور آئندہ نسلوں کے امن کے لیے مروان البرغوثی کی رہائی میں مدد کیجیے"۔ صدر ٹرمپ نے حال ہی میں ٹائم کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ان سے مروان البرغوثی کی رہائی کے بارے میں سوال کیا گیا ہے اور وہ اس معاملے پر فیصلہ کریں گے، تاہم مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ یاد رہے کہ 66 سالہ مروان البرغوثی 2002 سے اسرائیلی قید میں ہیں، انھیں 2004 میں پانچ عمر قید کی سزائیں سنائی گئیں۔ ان پر الزام ہے کہ وہ دوسری انتفاضہ کے دوران ہونے والے حملوں میں ملوث تھے جن میں پانچ افراد مارے گئے۔ البرغوثی نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے اسرائیلی عدالت کی قانونی حیثیت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ البرغوثی اوسلو امن معاہدے کے نمایاں شریک رہ چکے ہیں اور آج بھی فلسطینی عوام میں ایک مقبول رہنما سمجھے جاتے ہیں۔ وہ اکثر رائے شماریوں میں فلسطینی اتھارٹی کی صدارت کے لیے اولین امیدوار کے طور پر سامنے آتے ہیں۔

سوڈانی شہر الفاشر کے ہسپتال میں 460 اموات، عالمی ادارہ صحت کا جنگ بندی کا مطالبہ

غزہ،30 اکتوبر(گارڈین)عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بدھ کو سوڈان میں فوری جنگ بنادی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ دار فور ریجن کے شہر الفاشر میں ایک ہسپتال میں 460 سے زیادہ افراد کی موت کی اطلاعات کے بعد کیا گیا۔ تنظیم نے پلیٹ فارم "ایکس" پر کہا کہ وہ سوڈان کے شہر الفاشر میں سعودی زچگی ہسپتال میں 460 سے زیادہ مریضوں اور ان کے ساتھ موجود افراد کی موت کی اطلاعات سے سخت دل برداشتہ اور صدمے میں ہے۔ یہ سانحہ حالیہ حملوں اور صحت کے کارکنوں کے اغوا کے بعد پیش آیا ہے۔ تنظیم نے اس وقت اپنی گہری تشویش اور سخت مذمت کا اظہار کیا جب اطلاعات موصول ہوئیں کہ سوڈان کے الفاشر شہر میں سعودی زچگی ہسپتال میں 460 سے زیادہ مریض اور ان کے ساتھی حالیہ حملوں اور صحت کے شعبے کے کارکنوں کے اغوا کی کارروائیوں کے بعد مر گئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے واضح کیا کہ اس حالیہ حملے سے قبل اپریل 2023 میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے سوڈان میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات پر 185 حملوں کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ان حملوں کے نتیجے میں 1204 افراد جاں بحق اور 416 صحت کے کارکن اور مریض زخمی ہو گئے تھے۔ صرف رواں برس 49 حملے کیے گئے اور 966 افراد چل بسے۔ عالمی ادارہ صحت نے زور دیا کہ صحت کی سہولیات پر تمام حملے فوری اور غیر مشروط طور پر بند ہونے چاہئیں۔ یہ واقعات اس وقت پیش آئے جب دار فور ریجن کی حکومت نے اعلان کیا کہ شمالی دار فور ریاست کے دار الحکومت الفاشر میں اب تک 2000 سے زیادہ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ریجنل حکومت کے میڈیا اہلکار نے "العربیہ / الحدث" کو بتایا کہ مواصلاتی رابطوں کے منقطع ہونے اور شہر میں افراتفری کی حالت کی وجہ سے مرنے والوں کی مکمل تعداد معلوم نہیں ہے۔ اصل تعداد ریکارڈ شدہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مالی طور پر مستحکم افراد کے بیٹوں کے 300 سے زیادہ اغوا کے واقعات کا پتہ چلا ہے۔ ان کے رشتہ داروں سے انہیں رہا کرنے یا قتل کرنے کے بدلے تاوان ادا کرنے کے لیے سودے بازی کی جا رہی ہے۔ سوڈانی فوج کے کمانڈر عبد الفتاح البرہان نے پیر کو الفاشر شہر سے اپنی افواج کی واپسی کا اعتراف کیا تھا اور اس بات پر زور دیا کہ فوج شہر کے لوگوں کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کا بدلہ لے گی۔ واضح رہے اپریل 2023 سے سوڈان میں جاری تنازع کے نتیجے میں دسیوں ہزار افراد جاں بحق اور 12 ملین افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے اسے دنیا کا بدترین انسانی بحران قرار دیا ہے۔

ایران اپنا میزائل پروگرام تیزی سے دوبارہ تیار کر رہا: یورپی انٹیلی جنس

نیویارک،30 اکتوبر(گارڈین)مغربی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے انکشاف کیا ہے کہ ایران اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باوجود چین کی مدد سے دوبارہ اسلحہ سازی کر رہا ہے۔ ایجنسیوں نے مزید کہا کہ تہران گزشتہ ماہ دوبارہ عائد کی گئی پابندیوں کو چیلنج کرتے ہوئے اپنا بیلیسٹک میزائل پروگرام دوبارہ تعمیر کرنے پر کام کر رہا ہے۔ "سی این این" کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یورپی انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق ایران کی بندر عباس بندرگاہ پر چین سے آنے والے "سوڈیم پرکلوریٹ" کے کئی کھیپیں پہنچی ہیں۔ یہ ایک ضروری مواد ہے جو درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلیسٹک میزائلوں کو طاقت فراہم کرنے والے ٹھوس ایندھن کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ کھیپیں گزشتہ 29 ستمبر سے آنی شروع ہوئیں اور ان کا وزن 2,000 ٹن تھا۔ ایران نے انہیں چین کے سپلائرز سے اسرائیل کے ساتھ جون میں ہونے والے مسلح تنازع کے بعد خریدا تھا تاکہ جنگ میں نقصان پہنچنے والے اپنے میزائل ذخیرے کو دوبارہ تعمیر کیا جا سکے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ حال ہی میں آنے والی کھیپوں کی مقدار پچھلی مقداروں سے بہت زیادہ ہے۔ پابندیاں دوبارہ عائد ہونے کے بعد 10 سے 12 کھیپوں کا سراغ لگایا گیا ہے جو ایران کی جانب سے دوبارہ اسلحہ سازی کی رفتار میں تیزی کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسری جانب رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ چین اقتصادی اور سفارتی طور پر ایران کا ایک اہم اتحادی ہے اور پابندیوں کے باوجود سمگلنگ کے پیچیدہ نیٹ ورکس کے ذریعے ایرانی تیل کی زیادہ تر برآمدات خریدنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان نیٹ ورکس میں ٹینکروں کا "تاریک فلیٹ" بھی شامل ہے جو ایرانی تیل کے ماخذ کو چھپاتا ہے۔ یورپی سکیورٹی ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ اسی طرح کے نیٹ ورکس، جن میں فرضی شیل کمپنیاں شامل ہیں اور بعض پر امریکی پابندیاں بھی عائد ہیں، اس وقت سوڈیم پرکلوریٹ ایران کو فراہم کرنے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ رپورٹ کا نتیجہ یہ ہے کہ چین ممکنہ طور پر یہ جانتا ہے کہ یہ برآمدات بالواسطہ طور پر ایران کے میزائل پروگرام کی حمایت کر رہی ہیں لیکن وہ اسے خود مختاری کا معاملہ اور ان برآمدات کے بارے میں اپنے فیصلے خود کرنے کا ایسا حق سمجھتا ہے جس پر اقوام متحدہ نے واضح طور پر پابندی نہیں لگائی ہے۔ واضح رہے نقل و حمل میں کے لیے استعمال ہونے والے کچھ چینی بحری جہاز اور ادارے امریکی پابندیوں کے تحت آتے ہیں۔

کیلشیم اور آئرن سمیت پانچ غذائی سپلیمنٹس کو کافی کے ساتھ لینا مناسب نہیں

30 اکتوبر (العربیہ اردو) غذائی سپلیمنٹس اور وٹامنز کا ایک ساتھ استعمال کبھی کبھار ضروری ہوتا ہے تاہم کافی کے ساتھ ان کی خوراک کے استعمال سے ہمیشہ گریز کرنا چاہئے۔ "ویری ویل ہیلتھ" ویب گاہ کی ایک رپورٹ کے مطابق کچھ غذائی سپلیمنٹس کیفین کے ساتھ بآسانی تحلیل نہیں ہوتے جس کی بنا پر وہ کما حقہ جزو بدن نہیں بن پاتے۔ ایسے سپلیمنٹس کی مثالیں ذیل میں درج کی جا رہی ہیں:

1. آئرن

آئرن خون میں آکسیجن پہنچانے اور خلیوں کو اپنا کام انجام دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ کسی شخص میں آئرن کی کمی کی صورت میں اسے آئرن سپلیمنٹ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مختلف سٹڈیز سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ آئرن سپلیمنٹ اور کافی کے بیک وقت استعمال سے آئرن کے جزو بدن بننے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ کافی میں موجود ٹینن اور پولی فینولز آئرن کو جکڑ سکتے ہیں جس سے ان کا جزو بدن بننا مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ کافی کا آئرن کو تحلیل کرنے کا انحصار اس بات پر ہے کہ کسی نے آئرن سپلیمنٹ کی خوراک لینے سے کتنی دیر قبل کافی استعمال کی تھی۔ جسم میں آئرن کی کمی دور کرنے کے لئے اگر کوئی شخص آئرن سپلیمنٹ استعمال کرتا ہے تو انہیں اس بات کی سختی سے ہدایت کی جانی چاہئے وہ ایسا سپلیمنٹ کھانے کے دو گھنٹے بعد تک کافی پینے سے احتراز برتیں تاکہ سپلیمنٹ ان کا جزو بدن بن کر آئرن کی کمی کو دور کرنے میں معاون ہو سکے۔

پانی میں حل پذیر وٹامنز

کافی قدرے پیشاب آور ہوتی ہے، یعنی اس کے استعمال سے پیشاب کی حاجت بڑھ سکتی ہے جس کی وجہ کچھ غذائی اجزاء کے بذریعہ پیشاب ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس سے پانی میں حل پذیر وٹامنز مثلاً وٹامن B (B1، B6، B7، B12 سمیت) اور وٹامن C کی افادیت کم ہو سکتی ہے۔ جسم ان وٹامنز کو ذخیرہ نہیں کرتا، اس لیے اضافی مقدار پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔ کافی پینے سے یہ عمل تیز ہو جاتا ہے، جس سے وٹامنز کے جزو بدن بننے کی صلاحیت کم ہو سکتی ہے۔ اسی وجہ سے وٹامنز اور کافی کو مختلف اوقات میں استعمال کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔

وٹامن D اور کیلشیم

کافی وٹامن D اور کیلشیم کو جزو بدن بنانے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے، کیونکہ تحقیقات کے مطابق کیفین کی مقدار کا تعلق وٹامن D کی سطح میں کمی اور اضافے سے جڑا ہوا ہے۔ کافی وٹامن D اور کیلشیم کے سپلیمنٹس کے اثر میں درج ذیل طریقوں سے مداخلت کر سکتی ہے:

کافی وٹامن D کو اس طرح کم کرتی ہے کہ یہ جذب کے لیے ضروری ریسیپٹرز کی تعداد کو گھٹا دیتی ہے۔ وٹامن D کے ریسیپٹرز کیلشیم کے جذب اور ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی ضروری ہیں۔ کافی کے پیشاب آور اثر سے کیلشیم پیشاب کے ساتھ ضائع ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ کافی کی مقدار کم کرنے یا اس میں کھانے کے ایک یا دو چمچ دودھ شامل کرنے سے منفی اثر کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اعتدال میں کافی پینے سے ہڈیوں کی کثافت پر زیادہ منفی اثر نہیں پڑتا۔ تاہم وہ لوگ جو کیلشیم کی کمی یا ہڈیوں کی نازکی (osteoporosis) کے خطرے میں ہیں، انہیں احتیاط برتنی چاہیے۔ کیلشیم یا وٹامن D کے سپلیمنٹس کافی پینے کے وقت سے مختلف وقت پر لینا بہتر ہے۔

مگنیشیم اور زنک

کافی میں موجود پولی فینولز اور ٹیننز دیگر ضروری معدنیات جیسے مگنیشیم اور زنک، سے جڑ سکتے ہیں، جس سے ان کا جذب کم ہو جاتا ہے۔ نیز کافی کے پیشاب آور اثرات معدنیات کے پیشاب کے ذریعے ضائع ہونے کا امکان بڑھا سکتے ہیں۔ بہترین نتائج کے لیے مگنیشیم یا زنک کو کافی سے الگ وقت پر لینا تجویز کیا جاتا ہے۔

میلاٹونن

میلاٹونن ایک ہارمون ہے، جو جسم خود پیدا کرتا ہے اور حیاتیاتی گھڑی (باڈی کلاک) کو منظم کرتا ہے۔ یہ رات کے وقت اندھیرے کی موجودگی میں پیدا ہوتا ہے۔ میلاٹونن سپلیمنٹ کے طور پر بھی دستیاب ہے، جو بغیر نسخے کے لیا جا سکتا ہے۔

پروٹین یقیناً ضروری ہے، لیکن یہ جسم کے لیے واحد اہم غذائی جز نہیں!

30 اکتوبر (العربیہ اردو) گذشتہ چند برسوں میں مختلف اقسام کے پروٹین کے استعمال میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ بہت سے لوگ اب دن کی تمام بنیادی غذاؤں میں بلکہ ہلکی پھلکی چیزوں (snacks) میں بھی پروٹین شامل کرنے پر زور دیتے ہیں۔ بالخصوص نوجوان طبقہ، لیکن اس رجحان کے باعث جسم کو درکار دیگر غذائی عناصر نظر انداز ہونے لگے ہیں۔ غذائی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ یہ نیا "رجحان" طویل مدتی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کے مطابق غذائی ماہر روب ہوبسن کہتے ہیں کہ پروٹین بلاشبہ عضلات کی تعمیر، طاقت کے استحکام اور جسمانی بافتوں کی مرمت کے لیے ضروری ہے، تاہم یہ واحد اہم غذائی جز نہیں۔ اُنھوں نے واضح کیا کہ کاربوہائیڈریٹس اور چکنائی بھی جسم کے روزمرہ افعال کی تکمیل میں اتنا ہی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وبسن کے مطابق "زیادہ تر لوگ پہلے ہی ضرورت سے زیادہ پروٹین لے رہے ہیں"۔ اُنھوں نے بتایا کہ صحت سے متعلق عالمی ہدایات کے مطابق روزانہ جسمانی وزن کے فی کلوگرام پر صرف 0.75 گرام پروٹین کافی ہے۔ اس حساب سے مردوں کے لیے تقریباً 60 گرام اور خواتین کے لیے 54 گرام روزانہ کی مقدار مناسب سمجھی جاتی ہے۔ البتہ 50 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے یہ مقدار کچھ زیادہ ہونی چاہیے، کیونکہ عمر بڑھنے کے ساتھ پروٹین جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ پروٹین عضلات، ہڈیوں اور بافتوں کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، مگر اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال سنگین مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ جسم میں پروٹین کے انہدام (break-down) کے دوران یوریا اور کیلشیم جیسی فضلات بنتی ہیں جنھیں گردے فلٹر کرتے ہیں۔ زیادہ پروٹین کی صورت میں گردوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جو گردوں میں پتھری یا بعض اوقات گردوں کے فیل ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈیلی میل کے مطابق روب ہوبسن نے متنبہ کیا کہ زیادہ پروٹین لینا لازماً صحت مند ہونے کی علامت نہیں، بلکہ یہ دیگر غذائی عناصر جیسے فائبر، وٹامنز اور منرلز کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور مجموعی غذائی توازن بگاڑ سکتا ہے۔ امریکہ کی یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کی ایک تحقیق سے، جس میں پچاس سال سے زائد عمر کے 6 ہزار سے زیادہ افراد شامل تھے، ظاہر ہوا کہ جن لوگوں کی روزانہ خوراک میں پروٹین کی مقدار 20 فی صد سے زیادہ تھی، اُن میں کینسر، ذیابطیس اور قبل از وقت موت کا خطرہ بڑھ گیا۔ تحقیق میں پایا گیا کہ زیادہ پروٹین لینے والے افراد میں کینسر سے موت کا امکان اُن لوگوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ تھا جو معتدل مقدار میں پروٹین استعمال کرتے ہیں۔ دیگر مطالعات سے بھی ظاہر ہوا کہ پروٹین کی زیادتی ٹیومرز کی افزائش کو بڑھا سکتی ہے، جبکہ سرخ اور پروسیس شدہ گوشت آنتوں کے کینسر کے خطرے کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ پروٹین کے ذرائع میں تنوع اور معیار پر توجہ دی جائے، مثلاً گوشت کے ساتھ ساتھ دالیں، انڈے، میوہ جات، سویا، مچھلی، مرغی اور دودھ کی مصنوعات بھی شامل کی جائیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق اصل نکتہ زیادہ پروٹین کھانے میں نہیں بلکہ بہتر قسم کا پروٹین ایک متوازن، متنوع اور اعتدال پر مبنی غذائی نظام کے حصے کے طور پر استعمال کرنے میں ہے۔

بہترین غذائیں، انناس بھی شامل

30 اکتوبر (العربیہ) پیٹ پھولنا نظام انہضام میں اضافی ہوا کے جمع ہونے یا گیسوں کے جمع ہونے کو کہتے ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں بالغ افراد روزانہ گیس اور پیٹ پھولنے کے مسئلے سے دوچار ہوتے ہیں لیکن کچھ معمولی تبدیلیاں اس تکلیف کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کے مطابق ہارورڈ یونیورسٹی سے تربیت یافتہ معدے کے ڈاکٹر ڈاکٹر سوراب سیٹھی ایسی غذائیں کھانے کا مشورہ دیتے ہیں جو پیٹ پھولنے کو کم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

پیٹ پھولنے کی وجوہات

پیٹ پھولنا اس وقت ہوتا ہے جب نظام انہضام میں اضافی ہوا جمع ہو جاتی ہے یا گیسیں جمع ہو جاتی ہیں یا جب آنتوں کے عضلات خوراک کو مؤثر طریقے سے منتقل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ صورت حال بہت تیزی سے کھانے اور ہوا نگلنے، یا گیس پیدا کرنے والی غذائیں جیسے پھلیاں، پیاز اور کاربونیٹیڈ مشروبات کھانے، یا کھانے کی عدم برداشت کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات ہارمونل تبدیلیاں بھی پیٹ پھولنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ اچھی خبر یہ ہے کہ 10 ایسی غذائیں ہیں جو مؤثر طریقے سے نظام ہاضمہ کو سکون دے سکتی ہیں۔ یہ غذائیں ایسے انزائمز فراہم کرتی ہیں جو خوراک کو مؤثر طریقے سے توڑنے میں مدد کرتے ہیں۔ غذائیں یہ ہیں۔

کیوی

کیوی فائبر سے بھرپور ہے اور اس میں ایکٹینائیڈین انزائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جریدے "نیوٹریشنل سائنس" میں شائع ہونے والی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ روزانہ دو کیوی کھانے سے ہلکے قبض کا شکار افراد میں آنتوں کی حرکت بہتر ہوتی ہے۔

پپیتا

پپیتے میں موجود پاپین انزائم ہاضمے میں بھرپور معاونت فراہم کرتا ہے کیونکہ یہ پروٹین کو توڑنے اور ہاضمے کے عمل میں مدد کرتا ہے۔ طبی مطالعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پروٹین سے بھرپور کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھولنے کو کم کرنے کے لیے تازہ پپیتا کا ایک چھوٹا حصہ کھانا ایک اچھا انتخاب ہے۔

اپنی صحت اور جیب کے لیے کون سا انتخاب کریں گے؟

30 اکتوبر (فرنچ ٹدل) کچھ لوگ صحت مند ہلکی غذا تلاش کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ معیاری پستہ اور بجٹ کی حفاظت کے لیے مونگ پھلی کے درمیان انتخاب کرنے میں الجھن محسوس کرتے ہیں۔ زیادہ تر صورتوں میں پستہ کی قیمت مونگ پھلی سے تین سے چار گنا زیادہ ہوتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ بہت زیادہ صحت مند ہے، جیسا کہ آسٹریلوی ویب سائٹ Taste نے بتایا ہے۔

خشک میوہ جات کے فوائد

روزانہ ایک مٹھی خشک میوہ جات (تقریباً 30 گرام یا ایک چوتھائی کپ) کھانے سے ذیابطیس ٹائپ 2، دل کی بیماریوں کے خطرے میں کمی، وزن کے کنٹرول میں بہتری اور عمر بڑھنے کے ساتھ دماغی صحت میں بہتری سے منسلک ہے۔ خشک میوہ جات دل کی صحت کے لیے مفید چکنائی، پٹھوں کے لیے پودوں سے حاصل شدہ پروٹین اور ہاضمے کے لیے فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ انہیں کھانوں میں شامل کرنے سے خون میں شکر کی سطح مستحکم رہنے میں بھی مدد مل سکتی ہے، جو خاص طور پر ذیابطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ فنی طور پر مونگ پھلی پھلیوں کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے، لیکن غذائی اور صحت کے فوائد میں پودوں کی خشک میوہ جات سے ملتی جلتی ہونے کی وجہ سے اکثر اسے بھی خشک میوہ جات کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے۔

پستہ کے غذائی فوائد

پستہ میٹھے اور نمکین پکوانوں میں خاص ذائقہ اور رنگ بکھیرتا ہے اور غذائی عناصر سے بھرپور ہوتا ہے۔ ایک مٹھی پستہ وٹامن B6، تانبا، فاسفورس اور مینگنیز کی مفید مقدار فراہم کرتی ہے۔ پستہ وٹامن K اور پوٹاشیم سے بھی مالا مال ہے۔ وٹامن K خون کے جمنے اور ہڈیوں کی مضبوطی میں مدد دیتا ہے، جبکہ پوٹاشیم صحت مند بلڈ پریشر کے لیے ضروری ہے۔ پستہ پودوں سے حاصل ہونے والے اسٹیرولز کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے، جو کولیسٹرول کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں، اس لیے پستہ دل کے لیے فائدہ مند ہلکی غذا سمجھا جاتا ہے۔ مزید برآں پستہ اینٹی آکسیڈنٹس لوتین اور زیاکسانتھین سے بھی بھرپور ہے، جو آنکھوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جسم پستہ سے کچھ دیگر خشک میوہ جات کی نسبت کم کیلوریز جذب کرتا ہے، جس کی وجہ سے یہ وزن کنٹرول میں تھوڑا سا فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

مونگ پھلی کے غذائی فوائد

اگر کوئی شخص پروٹین کی تلاش میں ہے تو مونگ پھلی بہترین انتخاب ہے، کیونکہ اس میں پستہ کے مقابلے میں تقریباً 25٪ زیادہ پروٹین موجود ہوتا ہے۔ یہ نیاسین کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے، جس میں پستہ کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا زیادہ نیاسین پایا جاتا ہے، جو جلد، اعصاب اور توانائی کے میٹابولزم کی صحت کے لیے مفید ہے۔ مزید برآں مونگ پھلی میں پستہ کے مقابلے میں تقریباً 5 گنا زیادہ فولک ایسڈ، زیادہ وٹامن E اور تھوڑا سا زیادہ میگنیشیم موجود ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مونگ پھلی میں ریسویراٹرول بھی پایا جاتا ہے، جو ایک قدرتی اینٹی آکسیڈینٹ ہے اور دماغ اور دل کی صحت کے ساتھ منسلک ہے اور یہ خصوصیت زیادہ تر خشک میوہ جات یا پھلیوں میں نایاب ہے۔

ہر منٹ میں ایک موت، گرمی دنیا بھر میں لوگوں کو نگلنے لگی

30 اکتوبر، (بی بی سی) ایک بین الاقوامی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا بھر میں بڑھتا ہوا درجہ حرارت ہر منٹ میں ایک شخص کو موت کے منہ میں دھکیل رہا ہے۔ فوسل فیول پر مسلسل انحصار ہوا کی آلودگی، جنگل کی آگ اور ڈینگی جیسے مہلک امراض کے پھیلاؤ کا سبب بن رہا ہے۔ اس صورت حال کی وجہ سے موسمیاتی بحران کا مقابلہ کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں سالانہ لاکھوں افراد جان کی بازی ہار رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گرمی سے متعلق اموات کی تعداد نوے کی دہائی سے اب تک 23 فیصد بڑھ چکی ہے۔ یہ تعداد 2012 اور 2021 کے درمیان اوسطاً سالانہ 546,000 اموات تک پہنچ گئی ہے۔ اس تعداد کو سال کے دوران تقسیم کیا جائے تو روزانہ 1,500 اموات ہو رہی ہیں۔ تقریباً ہر منٹ میں ایک موت کی ہو رہی ہے۔ یاد رہے پورے دن میں 1440 منٹ ہوتے ہیں۔ اس رپورٹ کو "لانسینٹ انڈیکس برائے موسمیاتی تبدیلی اور صحت 2025" کہا جاتا ہے یونیورسٹی کالج لندن نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تعاون سے تیار کی تھی۔ اس میں 70 سے زائد تعلیمی اداروں اور اقوام متحدہ کے اداروں کے 128 ماہرین نے شرکت کی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ گزشتہ چار سالوں کے دوران اوسط فرد کو سالانہ اوسطاً 19 دن جان لیوا گرمی کا سامنا کرنا پڑا۔ ان 19 میں سے 16 دن انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلی کے بغیر نہیں ہو سکتے تھے۔ زیادہ درجہ حرارت کے سامنے آنے سے 2024 میں ریکارڈ 639 بلین کام کے اوقات کا نقصان ہوا۔ یہ کم ترقی یافتہ ممالک کی مجموعی قومی پیداوار کے 6 فیصد کے برابر ہے۔ برطانوی اخبار "دی گارڈین" نے رپورٹ کیا کہ اپنی نوعیت کی اب تک کی سب سے جامع اس رپورٹ نے وضاحت کی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی سے ہونے والے صحت کے نقصانات مزید بڑھیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دہائی میں کوئلے کے استعمال میں کمی نے روزانہ تقریباً 400 افراد کی زندگی کو بچایا ہے۔ یہ اس وقت ہوا جب ایک ایسے وقت میں جب قابل تجدید توانائی کی پیداوار کی شرح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ تاہم رپورٹ میں زور دیا گیا کہ اگر فوسل فیول کو موجودہ شرحوں پر فنڈنگ جاری رکھی گئی تو انسانیت کا صحت مند مستقبل ممکن نہیں

ہوگا۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ فوسل فیول کا مسلسل جلنا نہ صرف سیارے کو گرم کرتا ہے بلکہ ہوا کی آلودگی کا سبب بنتا ہے اور اس طرح سالانہ لاکھوں افراد کی موت کا باعث بنتا ہے۔ خشک سالی اور گرمی کی وجہ سے ہونے والی جنگل کی آگ نے 2024 میں 154,000 افراد کو عدم کی طرف دھکیل دیا تھا۔ خشک سالی اور گرمی کی لہروں نے فصلوں کو نقصان پہنچایا اور مویشیوں کو ہلاک کیا جس سے 2023 میں پچھلی دہائیوں کی اوسط کے مقابلے میں اضافی 123 ملین افراد خوراک کے عدم تحفظ کا شکار ہوئے۔

الزائمر کا پروٹین خلیاتی سرطان کے خلاف مزاحمت کی صلاحیت بڑھانے میں مؤثر

30 اکتوبر، (بی بی سی اردو) ایک نئی تحقیق کے مطابق الزائمر میں کردار ادا کرنے والی معروف پروٹین کو عمر کے ساتھ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کی کلید بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ محققین کی ایک ٹیم نے دریافت کیا کہ ایمیلائیڈ بیٹا پروٹین کے ایک نتیجے سے ٹی خلیات کی تجدید ہوتی ہے، جس سے ان کی کینسر کے خلاف مزاحمت بڑھ جاتی ہے اور کینسر کے خطرے میں نمایاں کمی آتی ہے، جیسا کہ New Atlas جریدے نے CancerResearch کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ جیسے کچھ دیگر صحت کے مسائل مثلاً موٹاپے میں بھی دیکھا جاتا ہے، ویسے ہی کینسر اور الزائمر کے درمیان ایک تضاد موجود ہے۔ تحقیقات بار بار یہ ظاہر کر چکی ہیں کہ الزائمر کے مریضوں میں کینسر ہونے کا امکان کم ہوتا ہے۔ ساؤتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے ہولنگز کینسر سینٹر کی ایک نئی تحقیق میں محققین نے اس متضاد تعلق کا راز دریافت کر لیا ہے۔ ڈاکٹر بصیم اوغریتمن جو ہولنگز میں بنیادی سائنس کے نائب ڈائریکٹر اور اس مطالعے کے شریک محقق ہیں، نے کہا: یہ پتہ چلا ہے کہ ایمیلائیڈ پیپٹائیڈ جو الزائمر میں نیورانز کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے، در حقیقت مدافعتی نظام کے ٹی خلیات کے لیے مفید ہے۔ یہ ٹی خلیات کو تجدید کرتا ہے، جس سے وہ کینسر کے خلاف زیادہ محفوظ ہو جاتے ہیں۔ تقریباً 40 سال سے ایمیلائیڈ بیٹا (A) پروٹین کا تعلق الزائمر بیماری سے جڑا ہوا ہے، اور اس نے بیماری کی خصوصیت والے A پلیک کے نشانات کو ہدف بنانے والی علاجی طریقوں کی ترقی میں مدد کی ہے۔ اس مطالعے میں پانچ سال کے قومی نمائندہ سرویز کا تجزیہ کیا گیا، اور محققین نے دریافت کیا کہ 59 سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد میں، جو الزائمر کے شکار تھے، کینسر کا خطرہ ان افراد کے مقابلے میں حیران کن حد تک کم تھا تقریباً 21 گنا کم۔ اس کے بعد محققین نے اس کی وجہ جاننے کا مطالعہ شروع کیا۔ محققین نے خاص طور پر ایمیلائیڈ بیٹا کے پیشرو پروٹین APP پر توجہ دی، جو الزائمر بیماری سے گہرا تعلق رکھتا ہے، اور اس کے ٹوٹنے کے نتیجے میں بننے والے ایمیلائیڈ بیٹا 40 کے ٹی خلیات میں رویے کا مطالعہ کیا، جو ایک قسم کے مدافعتی خلیات ہیں جو کینسر کے خلاف لڑتے ہیں۔ جیسے جیسے ٹی خلیات عمر کے ساتھ بڑھتے ہیں، وہ ایک عمل کو زیادہ فعال کر سکتی ہیں جسے میٹوفیجیا کہا جاتا ہے، یہ عمل مائٹوکونڈریا کی صفائی کے لیے ہوتا ہے۔ اس کے زیادہ فعال ہونے سے مائٹوکونڈریا کی ضرورت سے زیادہ کمی اور مدافعتی رد عمل کی کمزوری پیدا ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ٹی خلیات کی کینسر کے خلاف لڑنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ محققین نے مشترکہ نتائج حاصل کیے جو الزائمر کے مریضوں میں کینسر کے کم امکانات کی وضاحت کرنے میں ایک مضبوط دلیل فراہم کرتے ہیں، اور یہ علاج کی نئی تجاویز کے دروازے کھولتے ہیں۔

رنگ اس کی غذائیت کا تعین کرتا ہے؟

30 اکتوبر، (کنیڈا میل) ہیلتھ لائن ویب گاہ کے مطابق انڈے دنیا بھر میں سب سے زیادہ عام اور استعمال ہونے والے کھانوں میں سے ایک ہیں اور سب سے زیادہ فائدہ مند اور غذائی لحاظ سے اہم بھی ہیں۔ یہ ایک مکمل اور کئی پہلوؤں پر مشتمل غذا ہیں۔ کچھ لوگ سفید انڈے کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ کچھ دوسرے بھورے انڈے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ ایک بڑے انڈے سے تقریباً 6 سے 7 گرام پروٹین حاصل ہوتا ہے، ساتھ ہی نو ضروری امینو ایسڈز، وٹامنز اے، ڈی، ای اور بی 12 بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کولین، زیگزانتھین اور غیر سیر شدہ چربی کا بھی ذریعہ ہے۔ انڈے کی زردی دماغ اور آنکھوں کی صحت کے لیے بہترین جزو سمجھی جاتی ہے جبکہ انڈے کی سفیدی صاف پروٹین فراہم کرتی ہے جو کولیسٹرول سے پاک ہے اور یہ پٹھوں، دماغ اور عمومی صحت کے لیے ایک مثالی توانائی کا ذریعہ ہے۔ چاہے آپ بھورا انڈہ کھائیں یا سفید، امکان ہے کہ آپ پروٹین، صحت مند چربی، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ایک

مکمل غذا حاصل کریں گے۔ تاہم ہم میں سے اکثر یہ سوچتے ہیں کہ کیا انڈے کے باہر کے چھلکے کا رنگ واقعی فرق ڈالتا ہے یا نہیں۔ حقیقت اس امر کو واضح کرتی ہے کیونکہ انڈے کے چھلکے کا رنگ جینیاتی عوامل سے طے ہوتا ہے اور اس کا خوراک سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ لیکن جو واقعی انڈے کی غذائیت پر اثر ڈالتا ہے، وہ مرغی کی پرورش کا طریقہ، اس کا کھانا اور انڈے کی تازگی کا درجہ ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
31 اکتوبر 2025 بروز جمعۃ المبارک

چار اہم بل پیش کیے گئے

جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں بدھ کے روز حکومت کی جانب سے چار اہم بل پیش کیے گئے جو خطے کے انتظامی، سماجی اور معاشی ڈھانچے میں تبدیلیوں کی طرف ایک واضح قدم ہیں۔ ان بلوں کا دائرہ کار کرایہ داری قوانین، پنچایتی راج کے ڈھانچے، تجارتی اداروں میں محنت کشوں کے حقوق، اور کوآپریٹو سیکٹر کی کارکردگی کو بہتر بنانے تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ اقدامات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ انتظامیہ ایک جامع اصلاحاتی ایجنڈا اپنانا چاہتی ہے تاکہ گورننس کے عمل کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ سب سے پہلے پیش کیا گیا جموں کشمیر ٹیننسی بل 2025 ہے جس کا مقصد کرایہ داری کے نظام کو منظم کرنا اور اس شعبے میں پیچیدہ تنازعات کو مؤثر انداز میں حل کرنا ہے۔ ریٹ اتھارٹی کے قیام کی تجویز بلاشبہ ایک مثبت قدم ہے کیونکہ برسوں سے کرایہ داروں اور مالکان کے درمیان تنازعات نہ صرف عدالتوں کا وقت لیتے رہے ہیں بلکہ شہریوں کے لیے بھی ذہنی اور مالی پریشانی کا سبب بنتے رہے ہیں۔ اگر اس اتھارٹی کو شفاف، خودمختار اور بروقت فیصلہ سازی کے اختیارات دیے گئے تو یہ اقدام شہری سہولت اور سرمایہ کاری کے ماحول دونوں کو بہتر بنا سکتا ہے۔ دوسرا اہم ترمیمی بل پنچایتی راج (ترمیمی) بل 2025 ہے جو دیہی سطح پر جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ریاستی الیکشن کمشنر کی عمر کی حد 65 سے بڑھا کر 70 سال کرنا انتظامی ضرورت ہو سکتی ہے، تاہم حکومت کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ اس سے ادارے کی فعالیت اور شفافیت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ صرف تجربہ کافی نہیں، آزادانہ اور غیر جانبدار انتخابی عمل کا تسلسل بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

تیسرا بل دکانوں و اداروں (لائسنسنگ و روزگار سے متعلق قوانین) بل 2025 ہے، جو معاشرتی رویوں اور معاشی سرگرمیوں میں جدید دنیا کے تقاضوں کی عکاسی کرتا ہے۔ خواتین کو رات کے اوقات میں کام کرنے کی اجازت اور دکانوں کے اوقات کار میں نرمی ایک ترقی پسند سوچ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی لازم ہے کہ خواتین کے لیے مناسب تحفظ، ٹرانسپورٹ اور دیگر فلاحی اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ یہ اصلاح محض قانون کی حد تک محدود نہ رہے بلکہ عملی طور پر معاشرے میں مثبت تبدیلی لائے۔ چوتھا بل کوآپریٹو سوسائٹیز (ترمیمی) بل 2025 ہے جس کے ذریعے خصوصی ٹریبونل کو کوآپریٹو اپیلٹ ٹریبونل کا کردار بھی دیا جائے گا۔ کوآپریٹو سیکٹر کشمیر میں دیہی معیشت اور سماجی تعاون کا اہم ستون رہا ہے، اور اس سیکٹر میں برسوں سے چلے آنے والے مقدمات ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ تھے۔ اگر یہ قدم واقعی فیصلہ سازی کے عمل کو تیز اور شفاف بناتا ہے تو یہ دیہی معیشت کے لیے سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ حکومت کے ان اقدامات کا بنیادی مقصد بظاہر نظام میں شفافیت، جوابدہی اور عوامی سہولت لانا ہے۔ تاہم ان اصلاحات کی کامیابی کا انحصار صرف قانون سازی پر نہیں بلکہ ان قوانین کی مؤثر عمل درآمد پر ہے۔

شہزادی مارگریٹ کی دگنی عمر

تحریر: مشتاق مرانی

سنہ 1955 میں ملکہ الزبتھ دوم کی بہن کو اپنی منگنی منسوخ کرنے اور اپنے شاہی خطاب سے دستبردار ہونے کے درمیان انتخاب کرنا پڑا۔ یا کیا واقعی ایسا تھا؟ 1978 میں بی بی سی نے اس جنگی ہیرو سے بات کی جو ایک شہزادی سے شادی کرنے والے تھے۔ جب شہزادی مارگریٹ نے 31 اکتوبر 1955 کو گروپ کیپٹن پیٹر ٹاؤن سینڈ سے اپنی منگنی ختم کرنے کا اعلان کیا تو اس کے ساتھ ہی برطانیہ کی ایک دلچسپ رومانوی کہانی کا اختتام ہوا جسے پورا ملک بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ عام تاثر یہی ہے کہ یہ ایک ایسی کہانی تھی جس میں ملکہ ہر طرف سے گھری ہوئی تھی، ان دنوں ایک سخت گیر حکومت رائج تھی اور اس سب کے بیچ ایک 25 سالہ خاتون تھی جو ایک جنگی ہیرو سے شادی کا خواب ترک کرنے پر مجبور ہوئی۔ لگتا تھا کہ شہزادی کو ایک سخت انتخاب پیش کیا گیا تھا: یا تو وہ اپنی شاہی مراعات برقرار رکھ سکتی تھیں یا ایک عام عورت بن کر خاموشی سے جلاوطنی میں 'مسز ٹاؤن سینڈ' کے طور پر زندگی گزاریں۔ ٹاؤن سینڈ نے 1978 میں ویلنٹائن ڈے کے موقع پر بی بی سی کے پروگرام نیشن وائڈ کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ ان حالات میں شہزادی کا فیصلہ بالکل درست تھا۔' لیکن شہزادی مارگریٹ کی موت کے بعد جاری شدہ خفیہ حکومتی دستاویزات سے یہ ظاہر ہوا کہ انھیں جو انتخاب دیے گئے تھے، وہ اتنے بھی سخت نہیں تھے جتنا انھیں ظاہر کیا جاتا ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ٹاؤن سینڈ حقیقت میں ایک جنگی ہیرو تھے جنھیں بیٹل آف برطانیہ میں اپنی خدمات کے لیے اعلیٰ اعزازات سے نوازا گیا تھا۔

وہ 1914 میں پیدا ہوئے اور 19 سال کی عمر میں رائل ایئر فورس میں شامل ہوئے۔ ایک ایس فائٹر پائلٹ کے طور پر ان کی بہادری کے کئی کارنامے مشہور ہیں جن میں وہ واقعہ بھی شامل ہے جب انھوں نے پہلا جرمن بمبار طیارہ مار گرایا۔ ٹاؤن سینڈ نے 1995 میں بی بی سی کو بتایا کہ اگلے دن انھوں نے اس طیارے کے زخمی ریئر گنر کی ہسپتال میں عیادت کی۔ 'میں نے سوچا یہ ہم میں سے کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے، اس لیے میں اسے دیکھنے گیا بس یہ کہنے کے لیے کہ ہم دشمن نہیں انسان ہیں۔' بعد میں خود ٹاؤن سینڈ کا طیارہ مار گرایا گیا لیکن وہ زیادہ زخمی نہیں ہوئے۔ وہ یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ جیسے جیسے فضائی مہم جاری رہی 'ہم سخت قسم کے قاتل بن گئے تھے جن کے ذہن میں صرف دشمن کو تباہ کرنے کا خیال تھا۔' جنگ کے اختتام تک برسوں کی لڑائی سے ان کے اعصاب کمزور ہو گئے، تب ٹاؤن سینڈ شاہی گھرانے میں کنگ جارج ششم کے معاون ڈی کیمپ کے طور پر شامل ہوئے جو پروٹوکول کو منظم کرنے اور شاہی امور کو چلانے کے لیے ذمہ دار تھے۔ وہ ونڈزر کیسل کے احاطے میں خاندان کے قریب رہتے تھے اور اکثر شہزادیوں کے عوامی پروگرامز میں ان کے ساتھ شامل ہوتے تھے۔ نوجوان مارگریٹ نے 1947 میں جنوبی افریقہ کے دورے کے دوران ٹاؤن سینڈ کی جانب توجہ دی۔ مارگریٹ 17 سال کی تھیں، ٹاؤن سینڈ تقریباً ان سے دوگنی عمر، شادی شدہ اور دو بچوں کے والد تھے۔

اگرچہ شہزادی مارگریٹ اور پیٹر ٹاؤن سینڈ کی دوستی وقت کے ساتھ گہری ہو رہی تھی مگر یہ سب بالکل راز میں تھا۔ 2005 میں مارگریٹ کی دوست لیڈی جین رین نے بی بی سی کے پروگرام ٹائم واچ کو بتایا کہ 1951 میں بالمورال میں ایک پارٹی کے دوران جب شہزادی اپنی 21ویں سالگرہ کے قریب پہنچ رہی تھیں، انھوں نے اس جوڑے کے درمیان خاص قسم کی قربت دیکھی۔ لیڈی جین نے کہا کہ 'مجھے لگا کہ مجھے وہاں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ انھوں نے کبھی بوسہ نہیں دیا، نہ وہ ہاتھ پکڑتے، نہ کچھ اور لیکن آپ بس یہ محسوس کر سکتے تھے کہ ان کے درمیان کچھ خاص ہے۔' شہزادی مارگریٹ ایک دلکش اور مشہور سوشلائٹ کے طور پر بڑی ہو رہی تھیں اور ان کی پارٹیوں کی خبریں دنیا بھر کے پریس کو محظوظ کرتیں۔ لیکن فروری 1952 میں ان کے والد کنگ جارج ششم صرف 56 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اس کے بعد مارگریٹ کی بڑی بہن الزبتھ جانشینی کی لائن میں آگے آئیں۔ جون 1953 میں ملکہ کی تاجپوشی کے دوران ایک اخبار کے رپورٹر نے دیکھا کہ شہزادی مارگریٹ نے ٹاؤن سینڈ کے جیکٹ سے ایک چھوٹا سا دھاگہ جھاڑ دیا۔ اگرچہ یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی لیکن یہ اشارہ کافی تھا جس نے ان کے تعلقات کے بارے میں افواہوں کو جنم دیا۔ درحقیقت ٹاؤن سینڈ نے اپنی طلاق کے چند ہفتوں بعد ہی شہزادی کو شادی کی پیشکش کر دی تھی۔ الزبتھ نے مارگریٹ سے کہا کہ تاجپوشی کے بعد معاملات ٹھیک ہونے کے لیے ایک سال انتظار کریں۔ 1772 کا رائل میرج ایکٹ جو کنگ جارج III کے دور میں شاہی خاندان میں 'غیر مناسب شریک حیات' کے داخلے کو روکنے کے لیے منظور کیا گیا تھا، کے تحت مارگریٹ کو 25 سال کی عمر سے پہلے شادی کرنے کے لیے ملکہ کی اجازت درکار تھی۔ اس کے بعد انھیں پارلیمنٹ کی منظوری بھی حاصل کرنا ہوتی۔ جیسا کہ اکثر شاہی کہانیوں میں ہوتا ہے، 'طلاق' ایک ممنوعہ لفظ تھا۔ بند دروازوں کے پیچھے شہزادی مارگریٹ اور پیٹر ٹاؤن سینڈ کو سر ایلن 'ٹومی' لاسلز کے سخت غصے کا سامنا کرنا پڑا جو ملکہ کے طاقتور نجی سیکریٹری تھے۔ انھیں اس طرح کے بحرانوں سے نمٹنے کا برسوں کا تجربہ تھا، خاص طور پر 1936 کا وہ بڑا شاہی بحران جب بادشاہ ایڈورڈ ہشتم نے تخت چھوڑ دیا کیونکہ وہ طلاق یافتہ امریکی خاتون والس سمپسن سے شادی کرنا چاہتے تھے جو شاہی اصولوں کے منافی سمجھا جاتا تھا۔ لاسلز نے ملکہ اور وزیرِ اعظم ونسٹن چرچل کو مشورہ دیا کہ ٹاؤن سینڈ کو فوراً دور بھیج دیا جائے۔ انھوں نے کہا اگر وہ سمجھتا ہے کہ وہ انگلینڈ کے چرچ کی سربراہ کی بہن سے شادی کر سکتا ہے تو وہ یا تو 'پاگل ہے یا انتہائی نادان'۔

نتیجتاً ٹاؤن سینڈ کو بیلجیم کے دارالحکومت برسلز میں برطانوی سفارتخانے میں فضائی اتاشی کے طور پر تعینات کر دیا گیا جہاں وہ تقریباً دو سال تک رہے۔ ان کے ساتھ ایک غیر رسمی معاہدہ بھی تھا کہ وہ اس دوران برطانیہ واپس نہیں آئیں گے۔ بعد میں 1978 میں بی بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں انھوں نے کہا کہ انھیں لگا جیسے یہ سب 'کسی حد تک سزا دینے والا فیصلہ' تھا۔ ادھر جب وہ ملک سے باہر تھے، شہزادی مارگریٹ دوبارہ لندن کی سوسائٹی میں نظر آنے لگیں مگر فاصلہ اُن کا تعلق ختم نہ کر سکا جیسا کہ شاہی خاندان چاہتا تھا۔ دونوں کے درمیان خط و کتابت جاری رہی۔ 21 اگست 1955 کو شہزادی مارگریٹ 25 برس کی ہو گئیں اور قانوناً اب وہ جس سے چاہیں شادی کرنے کے لیے آزاد تھیں لیکن اس آزادی کی قیمت بہت بھاری تھی۔ جب اکتوبر میں پیٹر ٹاؤن سینڈ بیلجیم سے واپس آئے تو شہزادی کو احساس ہوا کہ ان سے شادی کرنے کا مطلب ہوگا تخت کی جانشینی کے حق سے دستبرداری، سالانہ چھ ہزار پاؤنڈ کی شاہی امداد سے محرومی، 'ہر رائل ہائنس' کے لقب کا خاتمہ اور ساتھ ہی شاہی خاندان کے رکن کے طور پر اپنی حیثیت چھوڑنا۔ عوام کی رائے بھی تقسیم ہو گئی۔ کچھ نے چاہا کہ وہ محبت کے لیے سب کچھ قربان کر دیں اور کچھ نے کہا کہ انھیں اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ خود شاہی خاندان کے اندر بھی شدید تذبذب تھا۔ کریگ براؤن اپنی کتاب 'مام ڈارلنگ' میں لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ اس بات سے فکرمند تھیں کہ ٹاؤن سینڈ سے شادی کے بعد وہ کہاں رہیں گی۔ اس پر شہزادہ فلپ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ 'ابھی بھی ایسے گھر موجود ہیں جو خریدے جا سکتے ہیں۔' پیٹر نے بعد میں 1978 میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اُس وقت میڈیا کے دباؤ نے ان کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔ انھوں نے کہا کہ 'میں لندن کے ایک فلیٹ میں 19 دن تک محصور رہا۔ میرے گرد دنیا بھر سے آئے پچاس سے سو صحافیوں کا ہجوم تھا۔ اسی بین الاقوامی شور شرابے کے درمیان ہمیں فیصلہ کرنا پڑا۔' پھر 31 اکتوبر کو بی بی سی کے براڈکاسٹر جان سنیگ نے عام نشریات روک کر شہزادی مارگریٹ کا ایک مختصر بیان پڑھا۔ انھوں نے کہا کہ 'مجھے معلوم تھا کہ اگر میں جانشینی کے اپنے حق سے دستبردار ہو جاؤں تو میں سول شادی کر سکتی ہوں لیکن میں چرچ کی اس تعلیم پر یقین رکھتی ہوں کہ شادی ایک مقدس اور ناقابلِ تحلیل رشتہ ہے اور دولتِ مشترکہ کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے ذاتی خواہش پر ان اقدار کو ترجیح دی۔' اس بیان سے ظاہر ہوا کہ شاید مارگریٹ کی شادی کی خواہش اتنی مضبوط نہیں تھی جتنی لوگوں نے سمجھی تھی۔ لیکن کیا واقعی شہزادی کو سب کچھ ختم کرنا ہی پڑا؟ ونسٹن چرچل کے بعد آنے والے وزیر اعظم انتھونی ایڈن جو خود طلاق یافتہ تھے اور دوبارہ شادی کر چکے تھے، شاید اس جوڑے کے معاملے میں زیادہ ہمدردی رکھتے تھے۔ سرکاری دستاویزات جو شہزادی مارگریٹ کی وفات کے دو سال بعد 2004 میں منظر عام پر آئیں، اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ایک درمیانی راستہ بھی موجود تھا۔ ان دستاویزات کے مطابق شہزادی مارگریٹ کو اجازت دی جا سکتی تھی کہ وہ اپنا شاہی لقب اور مالی مراعات برقرار رکھیں، بشرطیکہ وہ دو باتوں پر راضی ہوتیں: تخت کی جانشینی کے حق سے دستبرداری اور شادی چرچ کی رسمی تقریب کے بجائے سول رجسٹری آفس میں ہو گی۔ دستاویزات میں ایک خط بھی شامل تھا جو شہزادی مارگریٹ نے اُس وقت کے وزیر اعظم انتھونی ایڈن کو اگست 1955 میں لکھا تھا۔ اس میں انھوں نے وضاحت کی تھی کہ وہ اکتوبر میں پیٹر ٹاؤن سینڈ سے ملاقات کریں گی۔ انھوں نے لکھا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ اسے دوبارہ دیکھنا ہی وہ واحد طریقہ ہے جس سے میں واقعی فیصلہ کر سکوں گی کہ کیا میں اس سے شادی کر سکتی ہوں یا نہیں۔' بی بی سی کے سابق شاہی امور کے نمائندے پال رینولڈز نے 2016 میں لکھا کہ اس خط سے ظاہر ہوتا ہے۔

'ملزمان عدالت میں اپنے عمل کا حساب دیں گے'

تحریر: سلیم جاویدانی

نائجیریا میں 'اواومامہ' نامی برادری کے افراد نے ایک بیوہ خاتون کو وہ پانی پینے پر مجبور کیا جسے اُن کے شوہر کی میت کو غسل دینے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ یہ واقعہ چیکا ندوبوئسی نامی خاتون کے ساتھ رونما ہوا ہے اور اس سے متعلق تفصیلات سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک نئی بحث نے جنم لیا ہے۔ مرنے والے شوہر کے خاندان نے بیوہ (چیکا ندوبوئسی) پر اپنے ہی شوہر کے قتل کا الزام عائد کیا تھا اور بے گناہی ثابت کرنے کے لیے انھیں وہی پانی پینے پر مجبور کیا گیا جس کا استعمال = لاش کو غسل دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس واقعے کے منظرِ عام پر آنے کے بعد سرکاری حکام متاثرہ خاتون تک پہنچے اور انھیں محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ جس شہر میں یہ واقعہ پیش آیا ہے وہاں کی حکومت نے بیوہ کے ساتھ کیے گئے اس سلوک کی مذمت کی ہے۔

حکومت کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مرنے والے شخص کے خاندان کی جانب سے بیوہ خاتون کے خلاف روا رکھا گیا سلوک 'نہایت بُرا اور افسوسناک' ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 'یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ یہ آج کی دنیا میں نہ صرف ناقابلِ قبول ہے بلکہ غیر قانونی بھی ہے۔' سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے، انھیں جلد ہی پتا چل جائے گا کہ اس ملک میں قانون بھی موجود ہے۔ انھیں عدالت میں پیش کیا جائے گا جہاں وہ اپنے اس عمل کا حساب دیں گے۔' حکام کا کہنا ہے کہ وہ لڑکیوں اور خواتین کی عزت اور حقوق کی حفاظت کے لیے پُرعزم ہیں۔ جس علاقے میں یہ واقعہ پیش آیا وہاں کی مقامی ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاتون اِس وقت ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں اور انھیں ذہنی صحت سے متعلق مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ نائجیریا کے ماہرین قانون کا کہنا ہے کہ خاتون کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا اس کی قانون میں کوئی اجازت نہیں ہے۔ نائجیرین وکیل نینا انوزی کا کہنا ہے کہ جن افراد نے اس خاتون کو غسل کا پانی پینے پر مجبور کیا ہے انھوں نے غیر قانونی کام کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں اس نوعیت کے واقعات سے نمٹنے کے لیے قانون موجود ہے جس کے تحت ملوث افراد کو سزائیں دی جانی چاہییں۔ نائجیریا میں سنہ 2015 میں وائلنس اگینسٹ پرسنز پریوینشن ایکٹ متعارف کروایا گیا تھا۔ نینا کہتی ہیں کہ اس قانون کے تحت خواتین کے خلاف تشدد اور خصوصاً 'ثقافتی اور روایتی تشدد' کی ممانعت ہے۔ 'ایک عورت کو وہ پانی پلانا جسے لاش کو غسل دینے کے لیے استعمال کیا گیا تھا، ایسے اعمال میں شامل ہے جس کی قانون میں ممانعت ہے۔'

'اگر اس معاملے کو دیکھیں تو وہ پانی خراب تھا کیونکہ اس میں ایسے کیمیکل موجود تھے جس سے کسی شخص کی جان جا سکتی ہے۔' نائجیریا میں ایک شخص جو مرغیاں اور انڈے چوری کرنے کے الزام میں دس برس سے سزائے موت کا منتظر ہے، کو اب گورنر نے معافی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ سنہ 2010 میں سیگن اولووکیری صرف 17 برس کے تھے، جب انھیں ان کے ایک ساتھی سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انھوں نے پرانے زمانے کی ایک لکڑی کے دستے والی بندوق اور تلوار کے ساتھ ایک پولیس افسر اور ایک اور شخص کے گھر پر حملہ کیا تاہم وہ وہاں سے صرف مرغیاں اور انڈے چرانے میں کامیاب ہوئے۔ سنہ 2014 میں عدالت نے ان دونوں کو زبردستی ایک پولیس افسر کے گھر میں داخل ہونے اور ان کی چیزیں چرانے کے جرم میں سزائے موت کی سزا سنائی تھی۔ اس فیصلے پر نائجیریا بھر سے لوگوں نے شدید ردعمل دیا تھا کیونکہ ان کے مطابق یہ سزا انتہائی سخت تھی۔

ان دونوں افراد کو بعد میں لاگوس کی بدنام زمانہ اور بہت زیادہ سکیورٹی والی جیل کریکیری میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ منگل کے روز جنوب مغربی ریاست اوسون کے گورنر ایڈیمولا اڈیکلے نے ایک بیان میں ہدایت کی کہ سیگن اولووکیری کو معاف کر دیا جانا چاہیے کیونکہ یہ زندگی کے تحفظ کے لیے اہم ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'میں نے کمشنر برائے انصاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس نوجوان کی رحم کی اپیل کے لیے کارروائی شروع کریں۔' ایکس پر انھوں نے لکھا کہ 'اوسون انصاف کی سرزمین ہے۔ ہمیں انصاف اور انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانا چاہیے۔' سیگن اولووکیری کے ساتھی موراکینو سنڈے کی سزا معافی کے حوالے سے ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا کیونکہ گورنر کے بیان میں ان کا نام شامل نہیں۔ اولووکیری کے والدین، انسانی حقوق کے گروپ اور نائجیریا کے بہت سے افراد برسوں سے ان کی رہائی کے لیے کوشش کر رہے ہیں۔ حال ہی میں اولووکیری کے والدین ایک پوڈکاسٹ کے دوران خوب روئے اور اپنے اکلوتے بیٹے کے لیے معافی کی درخواست کی۔ اگر اس درخواست پر عمل ہو جاتا ہے تو اولووکیری کو آئندہ برس کے ابتدا میں رہائی مل جائے گی۔ واضح رہے کہ سنہ 2012 کے بعد سے نائجیریا میں کسی کو سزائے موت نہیں دی گئی تاہم اس وقت 3400 سے زائد افراد سزائے موت کے منتظر ہیں۔

برطانیہ کے ایک پولیس اہلکار نے جب ویسٹ منسٹر ایبی کے باہر موجود گاڑی میں بیٹھے ایک جوڑے کو گرمجوشی سے بغلگیر ہوئے دیکھا تو ایک لمحے کے لیے بھی اس کے ذہن میں یہ خیال نہیں آیا کہ وہ برطانوی تاریخ کی سب سے دلیرانہ ڈکیتی کی واردات کر رہے تھے۔ گاڑی میں موجود شخص کا نام این ہیملٹن تھا جن کی وفات حال ہی میں 97 برس کی عمر میں ہوئی ہے۔ سنہ 1950 میں وہ گلاسگو یونیورسٹی کے 25 سالہ طالب علم تھے جو سکاٹش قوم پرستی کا ایک دھماکے دار نمونہ پیش کرنے کے لیے پُرعزم تھے۔ پولیس اہلکار نے اُن کو اپنی ساتھی طالبہ 'کے میتھسن' کے ہمراہ کار میں سوار دیکھا تھا جس کے بعد وہ ان سے یہ پوچھنے گئے کہ وہ کرسمس کی صبح سویرے ویسٹ منسٹر ایبی کے باہر گاڑی کیوں کھڑی کیے ہوئے ہیں؟ ایک دوسرے سے بغل گیر جوڑے نے وضاحت کی کہ وہ سکاٹ لینڈ سے ابھی ابھی پہنچے ہیں اور اُن کو کسی ہوٹل میں کمرہ نہیں ملا۔ پولیس اہلکار نے ہمدردی دکھاتے ہوئے اُن سے گپ شپ کی اور پھر اُن کو اس مقام سے گاڑی ہٹانے کی ہدایت کی۔

اُن کی گاڑی کو دور جاتے دیکھنے والے پولیس اہلکار کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ گاڑی میں سکاٹ لینڈ کی قدیم ترین علامت سمجھے جانے والے 'سٹون آف ڈیسٹنی' (مقدر کا پتھر) کا ایک ٹوٹا ہوا ٹکڑا چھپا کر رکھا گیا تھا جسے چھ صدیوں پہلے برطانوی بادشاہ ایڈورڈ اول نے قبضے میں لیا تھا۔ اس پتھر کو برسوں تک سکاٹ لینڈ میں بادشاہوں کی تاج پوشی میں استعمال کیا جاتا رہا جب تک آزادی کی جنگوں کے دوران اسے لوٹ کر بادشاہ ایڈورڈ اول کے تخت میں نصب نہیں کر دیا گیا۔ اس واردات کے کئی سال بعد این ہیملٹن نے بی بی سی کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ 'مقدر کا پتھر سکاٹ لینڈ کی علامت ہے۔' "سکاٹ لینڈ پر ان گنت برطانوی حملوں میں سے ایک کے دوران وہ ہماری قوم کی اس علامت کو چرا کر لے گئے۔ اس کو واپس لانا بھی ایک علامتی عمل تھا۔' چنانچہ کرسمس کی چھٹیوں میں یونیورسٹی کے چار طلبا دو پرانی فورڈ گاڑیوں میں لندن روانہ ہوئے۔ گینگ کے دیگر دو اراکین گیون ورنن اور ایلن سٹورٹ تھے۔ ان کا منصوبہ تھا کہ این ہیملٹن کو ایبی بند ہونے سے پہلے ہی کسی تاریک کونے میں چھپا دیا جائے جو بعد میں اندر سے دروازہ کھول دے گا۔ تاہم رات کو چوکیدار نے اُن کو دیکھ لیا اور باہر جانے پر مجبور کیا۔ چوکیدار نے ان کا یہ بہانہ مان لیا کہ وہ غلطی سے اندر پھنس گئے تھے۔ اگلی رات انھوں نے ایک بار پھر کوشش کی۔ صبح چار بجے انھوں نے ایک گاڑی قریب ہی کھڑی کر دی اور دوسری گاڑی ویسٹ منسٹر ایبی کے عقب میں باہر تک لے گئے۔ کے میتھسن گاڑی میں ہی رہیں اور باقی تینوں دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے گئے۔ کے میتھسن نے بعد میں کہا کہ ان کو یقین تھا کہ 'دروازہ توڑنے کی کوشش میں جو شور ہوا وہ لندن کی دوسری حد تک سنا گیا ہو گا۔' دروازہ کھولنے کے بعد انھوں نے تخت کے نیچے موجود پتھر ہٹانے کی کوشش شروع کر دی۔ انھوں نے پتھر نکال کر زمین پر رکھ اور این نے اسے گھسیٹنے کے لیے اپنا کوٹ اتارا۔ سب نے کوٹ کا ایک بازو تھاما اور این نے پتھر سے منسلک زنجیر کو پکڑ لیا۔ لیکن جیسے ہی انھوں نے اس زنجیر کو کھینچا، پتھر ٹوٹ گیا اور اس کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

جیل کی دیواروں میں محبت

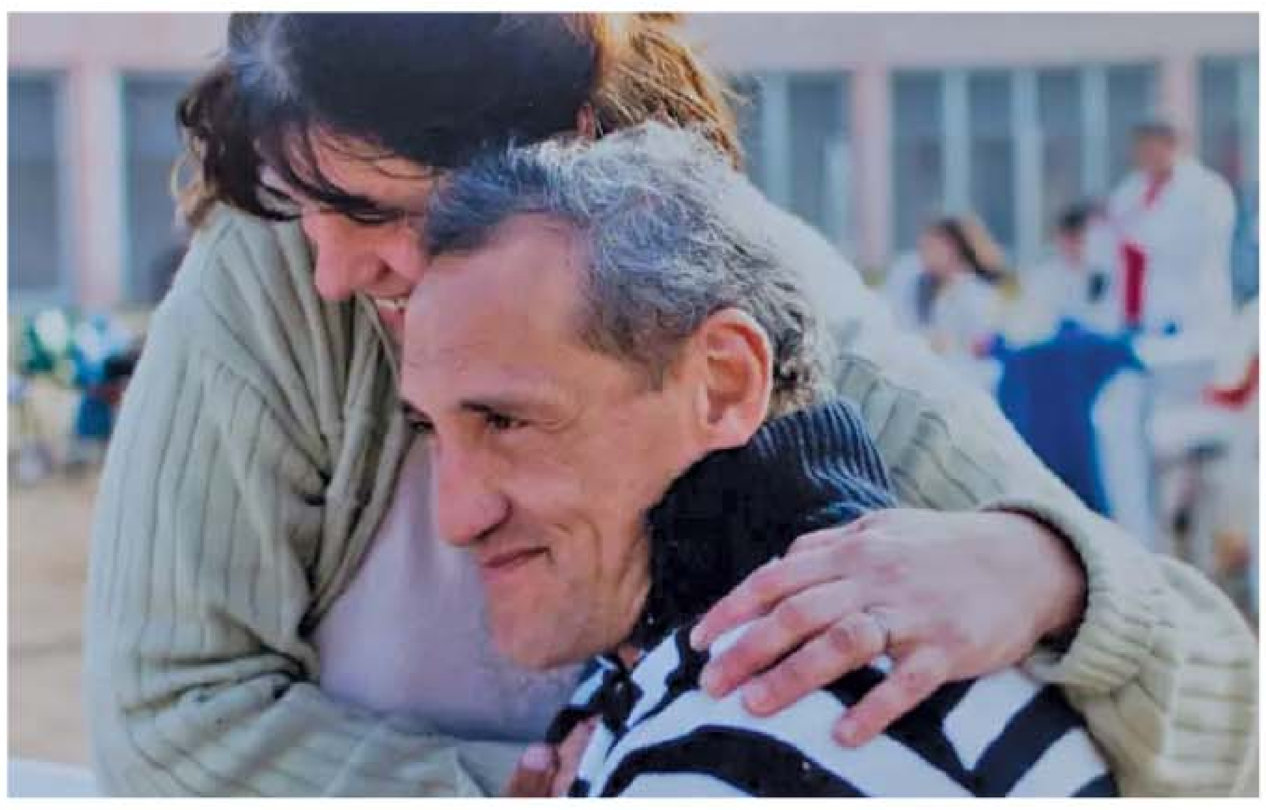

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) اندریا کا سامینتو کا تعلق ارجنٹینا کے شہر بیونس آئرس کے ایک متوسط طبقے سے ہے۔ وہ 40 سال کی تھیں جب ایک دن اچانک ان کی پُر سکون اور بے فکری والی زندگی بدل گئی۔ مارچ 2004 میں جب وہ اپنے دوستوں کے ساتھ شہر کے نواح میں ویک اینڈ گزار رہی تھیں، انھیں ایک فون کال موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ ان کے تین بچوں میں سے بڑا بیٹا جو صرف 18 سال کا تھا، ڈکیتی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں اُس وقت سوئمنگ پول میں تھی، میں نہانے کے لباس میں ہی باہر بھاگی اور سیدھی پولیس سٹیشن پہنچ گئی۔ مجھے پورا یقین تھا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں اور خوان کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آیا ہے۔' اندریا مسکراتے ہوئے بتاتی ہیں کہ 'میرے ذہن میں یہ خیال ہی نہیں آیا کہ وہ جیل جا سکتا ہے۔' ان کے پیچھے دیوار پر فلم 'دی وومن ان لائن' کا پوسٹر لگا ہے جو ان ہی کی زندگی پر مبنی ہے اور حال ہی میں ارجنٹینا اور یوروگوئے کے سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے اور 31 اکتوبر سے نیٹ فلیکس پر بھی دستیاب ہو گی۔ خوان کو سنیچر کی رات اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ ایک بار میں شراب پیتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر الزام تھا کہ انھوں نے چاقو کی نوک پر چار ایمپاناداز جو لاطینی امریکا کی مشہور پیسٹریز ہیں، چُرائی ہیں۔

چند دن پہلے ہی شہر میں ایک نوعمر لڑکے کے اغوا اور قتل کے بعد ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوا تھا۔ اندریا بھی وہاں موجود تھیں۔ ہاتھ میں موم بتی لیے وہ مجرموں کے لیے سخت اور طویل سزا کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ وہ یاد کرتی ہیں 'مجھے ڈر تھا کہ ایسا کچھ میرے بچوں کے ساتھ نہ ہو جائے۔' پھر مسکرا کر کہتی ہیں کہ 'کبھی کبھی خدا سے دعا کرتے ہوئے بھی بہت سوچ کر مانگنا چاہیے کہ آپ کس چیز کی دعا مانگ رہے ہیں۔ خوان کی گرفتاری کے بعد پیر کی صبح اندریا عدالت پہنچیں تاکہ جج کو سمجھا سکیں کہ یہ سب غلط فہمی ہے۔ مگر جج نے ان کی بات سننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ 'میں اپنی عدالت کے باہر کوئی مظاہرے نہیں چاہتا اس لیے تمہارا بیٹا اس وقت تک جیل میں رہے گا جب تک یہ معاملہ حل نہیں ہو جاتا۔' یوں ایک ایسا سفر شروع ہوا جو آٹھ ماہ تک جاری رہا۔ اندریا کہتی ہیں 'میری زندگی ایک ڈراؤنے خواب میں بدل گئی۔ چند دن بعد بغیر کسی مقدمے کے خوان کو زیادہ سکیورٹی والی ایزئیسا جیل بھیج دیا گیا جو ہمارے گھر سے ایک گھنٹے سے زیادہ کی مسافت پر تھی۔' سسٹم کیسے کام کرتا ہے، اس بارے میں کچھ بھی نہ جانتے ہوئے اندریا جیل میں اس دن پہنچیں جب ان کے بیٹے کو منتقل کیا جا رہا تھا۔ اسے علیحدہ رکھا گیا تھا اسی لیے وہ اسے ملنے اندر نہیں جا سکیں۔ وہ ان کا 'قطار' کا پہلا تجربہ تھا۔۔۔ یہ وہی قطار ہے جس پر فلم کا عنوان رکھا گیا۔ تقریباً سبھی عورتیں، کچھ اپنے بچوں کے ساتھ بیگ اُٹھائے جیل کے دروازے پر انتظار کر رہی تھیں۔ اندریا کہتی ہیں 'وہ سب وہاں موجود تھیں مگر میں نے انھیں دیکھا ہی نہیں۔ مجھے لگا میرا معاملہ ان سب سے مختلف ہے۔ مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ جیل کیسی ہوتی ہے۔ یہ میری دنیا کا حصہ ہی نہیں تھا۔ مجھے ابھی یہ احساس نہیں ہوا تھا کہ میں بھی اسی قطار میں کھڑی ایک اور عورت بن چکی ہوں۔' اگلے آٹھ ماہ تک اندریا ہفتے میں چار بار جیل کے چکر لگاتی رہیں۔ ان میں سے دو دن ملاقات کے لیے مخصوص تھے اور باقی دو دن وہ صرف اس لیے جیل کے دروازے پر انتظار کرتی تھیں کہ 'اگر وہ اُسے مردہ حالت میں باہر لائیں تو میں وہاں موجود ہوں۔'

وہ کہتی ہیں 'اگر میرا بیٹا وہاں سے مردہ نکلتا تو سب سے پہلے میں ہی اُسے اپنی بانہوں میں لیتی کیونکہ میں ہی دنیا میں اُسے لائی تھی۔' 'ان آٹھ مہینوں کے ہر دن مجھے خوف رہتا کہ وہ اُسے مار نہ دیں اور پھر وہ مجھے کبھی فون نہ کرے۔' جس دن خوان نے فون نہیں کیا، اندریا فوراً جیل پہنچ گئیں مگر انھیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی۔ بعد میں انھیں ایک شخص کا فون آیا جس نے اپنا نام الیخو بتایا اور کہا کہ وہ پر سکون رہیں، خوان زندہ ہے لیکن وہاں لڑائی ہوئی تھی اور اسے تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ اس شخص نے وعدہ کیا کہ وہ دوبارہ فون کرے گا اور اُس نے ایسا کیا۔ اس دن کے بعد خوان کے فون کے ساتھ ساتھ اندریا کو الیخو کے فون بھی آنے لگے۔ اندریا بتاتی ہیں کہ 'ہم نے بات کرنا شروع کیا اور پھر کبھی رکے نہیں۔ میں بالکل اکیلی رہ گئی تھی۔ کوئی مجھے سمجھ نہیں رہا تھا، نہ میرا خاندان، نہ میرے دوست، کوئی نہیں۔' الیخو ان کی زندگی میں بہار بن کر آیا، 'واحد شخص جو مجھے ہنساتا تھا اور اس جہنم جیسے وقت کو تھوڑا کم دردناک بنا دیتا تھا۔'

اندریا کہتی ہیں 'میں کچھ اور نہیں کر سکتی تھی سوائے اس کے کہ خوان کو جیل سے نکالوں۔ مجھے لگا رحم میں ہی کسی نے میرا بیٹا چھین لیا۔ اس کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت نے مجھے ہر رکاوٹ کو عبور کرنے پر مجبور کر دیا جو میرے راستے میں رکھی گئی اور الیخو جو خوان کی جیل کے اندر دیکھ بھال بھی کرتا تھا، وہ مجھے کہتا تھا کہ حوصلہ مت ہارو، لڑو، وہ مجھے بتاتا کہ یہاں جاؤ، وہاں جاؤ تاکہ یہ عمل جلد مکمل ہو جائے۔' اندریا اپنے دو چھوٹے بچوں کے ساتھ اپنی ماں کے گھر منتقل ہو گئیں اور اپنے گھر کو بیچ کر وکیل کا خرچ اُٹھایا جس نے ثابت کیا کہ خوان کا اس ڈکیتی سے کوئی تعلق نہیں تھا جس کا الزام اس پر تھا۔ آٹھ مہینوں کے بعد، خوان آزاد ہو گیا مگر اندریا اگلے 15 سال تک ہر ہفتے جیل جاتی رہیں۔ اندریا کہتی ہیں 'میرے بیٹے کی قید نے مجھے ہمیشہ کے لیے بدل دیا۔ یہ ایسا تھا جیسے اچانک آنکھ کھل گئی ہو، جیسے کسی نے وہ پردہ ہٹا دیا ہو جو مجھے اپنی دنیا سے آگے دیکھنے سے روکتا تھا مگر الیخو کے ساتھ معاملہ مختلف تھا کیونکہ یہ کچھ ایسا نہیں تھا جو میرے ساتھ ہوا بلکہ میں نے خود چُنا۔' 'میں نے کسی قیدی مرد کو نہیں چنا۔ میں نے الیخو کو چنا اور الیخو قید میں تھا۔' الیخو پر متعدد ڈکیتیوں کا الزام ثابت ہو چکا تھا۔ جب ان کی ملاقات اندریا سے ہوئی، جیل میں ان کے تقریباً 15 سال باقی تھے۔ وہ کہتی ہیں 'اس وقت مجھے پتہ تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے مگر مجھے کوئی فرق نہیں پڑا کیونکہ میں اس سے مل چکی تھی اور اس کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔' 'میرے لیے لوگوں کی باتیں معنی نہیں رکھتی تھیں۔ میں نے اپنے بیٹے کے ساتھ جیل کا وقت جیا تھا مگر الیخو کے ساتھ نہیں۔ میں جیل جاتی، اس کے سامنے میز پر بیٹھتی، ہم بات کرتے اور ایسا لگتا جیسے ہم کسی کیفے میں ہوں۔' 'بس اسے دیکھ لینا میرے لیے کافی تھا۔ بس اتنا ہی۔ میں اُس خوشی سے کیوں محروم ہوتی؟ اتنا سب کچھ گزرنے کے بعد میں اپنے دل کے احساسات کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھی کیونکہ مجھے پتا تھا کہ زندگی کسی بھی لمحے بدل سکتی ہے۔ باقی لوگ جو چاہیں سوچیں۔' وہ ہنستے ہوئے یاد کرتی ہیں 'جیل میں داخل ہونے کے لیے بہت زیادہ کاغذی کارروائی کرنا پڑتی تھی۔ میں نے مذاق میں کہا کہ ہم شادی کر لیں تاکہ کچھ آسانی ہو جائے۔' مگر الیخو فوراً مان گئے۔ انھوں نے جج کو بلا کر جیل میں ہی شادی کا بندوبست کر دیا۔ اندریا کہتی ہیں کہ 'ہم نے شادی کی اور میں اکیلی واپس آ گئی۔ میں خوش تھی، بس یہی کافی تھا لیکن ملاقات کی قطار میں سے ایک عورت باہر میرا انتظار کر رہی تھی۔' اس نے کہا کہ 'شادی کے بعد بس ایسے ہی کیسے سو جاؤ گی؟ پھر اُس نے مجھے بیئر پینے اور جشن منانے کی دعوت دی۔' الیخو نے اپنی بیٹی کے ساتھ دوبارہ رابطہ کرنا بھی شروع کر دیا اور یہ سب اندریا کی وجہ سے ممکن ہوا جنھوں نے اسے ملاقاتوں میں لے جانے کا انتظام کیا۔

'یہ کیلے لے لو، مجھے مت مارو'

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) توماس اینیز دوس سانتوس پیرو کے ایمیزون کے جنگل میں ایک چھوٹی سی کھلی جگہ پر کام کر رہے تھے کہ جب انھیں جنگل میں قدموں کی آہٹ سنائی دی۔ انھیں احساس ہوا کہ وہ گھر چکے ہیں اور بس وہ وہیں ساکت کھڑے ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'مجھ سے کچھ ہی فاصلے پر ایک شخص تیر سے نشانہ لگائے کھڑا تھا اور کسی طرح اسے یہ محسوس ہوا کہ میں یہاں ہوں بس ایسے میں، میں بھاگنے لگا۔' اُن کا سامنا ماشکو پیرو قبیلے کے افراد سے ہو گیا تھا۔ دہائیوں سے توماس جس نیووا اوسینیا نامی چھوٹے سے گاؤں میں رہتے ہیں وہ ان خانہ بدوش لوگوں کا بس یوں کہہ لیں کہ ہمسایہ ہے۔ یہ وہ قبیلہ ہے جو بیرونی دنیا سے رابطہ رکھنے سے گریز کرتا ہے اور کافی عرصے تک اُنھیں دنیا نے دیکھا تک نہیں تھا۔ ماشکو پیرو کمیونٹی کے لوگ تقریباً ایک صدی سے بھی زائد عرصے سے باقی دُنیا سے الگ تھلگ ہیں۔ وہ لمبی کمانوں اور تیروں سے شکار کرتے ہیں اور ایمیزون کے جنگلات ہی اُن کی گزر بسر کا ذریعہ ہیں۔ توماس یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'جب اس قبیلے کے لوگوں نے مُجھے اپنے درمیان پایا تو انھوں نے میرے گرد گھومنا شروع کر دیا کیا اور سیٹیاں بجانے لگے، جانوروں کی طرح آوازیں نکالنے لگے اور اُن کی نقل اتار رہے تھے، میں تو حیران تھا کے جانوروں کے علاوہ وہ کئی طرح کے پرندوں کی آوازیں بھی نکال رہے تھے۔' 'میں بار بار کہتا رہا 'نومولے' (یعنی بھائی)۔ پھر وہ اکٹھے ہوئے جیسے وہ قریب آ رہے ہوں، میں دریا کی طرف بڑھا اور بھاگ نکلا۔' انسانی حقوق کی تنظیم سروائیول انٹرنیشنل کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق دنیا میں کم از کم 196 ایسے قبائل یا گروہ باقی ہیں کہ جن کا بیرونی دُنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے اور اُنھیں 'ان کانٹیکٹڈ گروپس' کہا جاتا ہے۔ ماشکو پیرو ان میں سب سے بڑا قبیلہ مانا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگر حکومتوں اور ذمہ داران نے ان کی حفاظت کے لیے ضروری اقدامات نہ کیے تو اگلی دہائی میں ان میں سے نصف گروہ صفحۂ ہستی سے مٹ سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سب سے بڑا خطرہ ان علاقوں میں بڑھتی ہوئی صنعتی مداخلت سے ہے۔ یعنی لکڑی، کان کنی اور تیل کی کمپنیوں کی نظریں ان علاقوں پر جمی ہوئی ہیں اور بہت سے علاقوں میں تو انھوں نے کام شروع کر رکھا ہے۔

سوشل میڈیا انفلوائنسرز بھی ان کے لیے ایک ثقافتی خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق حال ہی میں ماشکو پیرو کے افراد نیووا اوسینیا میں زیادہ کثرت سے آنے لگے ہیں۔ یہ گاؤں تقریباً سات یا آٹھ خاندانوں پر مشتمل ایک ماہی گیر برادری ہے جو پیرو کے ایمیزون کے وسط یعنی دل میں تاؤہامانو دریا کے کنارے اونچائی پر واقع ہے، سب سے قریبی آبادی سے کشتی کے ذریعے تقریباً دس گھنٹے کے فاصلے پر۔ یہ علاقہ ایسے قبیلوں یا گروہوں کے لیے محفوظ مقام ہے کہ جن کا بیرونی دُنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے تاہم یہاں لکڑی کاٹنے والی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ توماس کے مطابق بعض اوقات لکڑی کاٹنے والی مشینوں کی آواز دن رات سنائی دیتی ہے اور ماشکو پیرو کے لوگ اپنے جنگل کو برباد اور بے سکون ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ نیووا اوسینیا میں لوگ کہتے ہیں کہ وہ ایک مُشکل وقت کا سامنا کر رہے ہیں، وہ ماشکو پیرو کے تیروں سے ڈرتے بھی ہیں، مگر اپنے ان 'بھائیوں' کے لیے فکر مند بھی ہیں کہ جو جنگل میں رہتے ہیں اور جنھیں وہ محفوظ دیکھنا چاہتے ہیں۔ توماس کا کہنا ہے کہ انھیں ویسے ہی جینے دیا جائے جیسے وہ جی رہے ہیں ہم ان کی ثقافت نہیں بدل سکتے۔ اسی لیے ہم ان سے فاصلہ رکھتے ہیں۔ نیووا اوسینیا کے لوگ ماشکو پیرو کے طرزِ زندگی کو پہنچنے والے نقصان، بڑھتی ہوئی پر تشدد جھڑپوں کے خطرے اور اس امکان سے پریشان ہیں کہ لکڑی کاٹنے والے مزدور ماشکو پیرو کو ایسی بیماریوں سے دوچار کر سکتے ہیں جن کے خلاف ان کے جسم میں قدرتی طور پر لڑنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ جب ہم گاؤں میں موجود تھے تو اُس وقت ماشکو پیرو نے ایک بار پھر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ لیتیسیا روڈریگز لوپیز ایک نوجوان ماں جس کی دو سالہ بیٹی ہے جنگل میں پھل چن رہی تھیں جب انھوں نے ان کی آوازیں سنیں۔ انھوں نے ہمیں بتایا کہ 'ہم نے چیخ و پکار سنی، بہت سے لوگوں کی آوازیں سُنیں۔ جیسے پورا ایک گروہ چلا رہا ہو۔' یہ پہلا موقع تھا جب ان کا ماشکو پیرو قبیلے سے تعلق رکھنے والوں سے سامنا ہوا اور وہ فوراً وہاں سے بھاگ نکلیں۔ ایک گھنٹے بعد بھی اُن پر اُس قبیلے کے لوگوں کی چیخ و پکار کا خوف طاری تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'کیونکہ لکڑی کاٹنے والے جنگل تباہ کر رہے ہیں، وہ (ماشکو پیرو) شاید خوف کے باعث بھاگتے ہیں اور ہمارے قریب آ جاتے ہیں۔ ہمیں نہیں معلوم کہ وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک کریں گے، بس یہی وہ بات ہے کہ جس سے ہم ڈرتے ہیں۔' سنہ 2022 میں دو لکڑی کاٹنے والے مزدوروں پر ماشکو پیرو نے ماہی گیری کے دوران حملہ کیا۔ ان میں سے ایک کے پیٹ میں تیر لگا لیکن وہ زندہ بچ گیا جبکہ دوسرا چند دن بعد مردہ حالت میں ملا اس کے جسم پر نو تیروں کے لگنے کے نشانات اور زخم تھے۔ پیرو کی حکومت کی ایک نان کانٹیکٹ پالیسی ہے جس کے تحت الگ تھلگ یا تنہا رہنے والے لوگوں یا قبائل سے کسی بھی قسم کا رابطہ قائم کرنا غیر قانونی ہے۔ اس پالیسی کا آغاز سب سے پہلے برازیل سے تب ہوا تھا کہ جب مقامی لوگوں کے حقوق کی تنظیموں نے دہائیوں تک مہم چلائی کیونکہ انھوں نے دیکھا کہ ایسا ہونے سے یہ بیرونی دُنیا سے دور رہنے والے قبائل بیماریوں، غربت اور غذائی قلت کا شکار ہو کر ختم ہو گئے۔ سنہ 1980 کی دہائی میں جب نہاؤ قبیلے نے پہلی بار بیرونی دنیا سے رابطہ کیا تو چند سالوں میں ان کی آبادی کا 50 فیصد حصہ ہلاک ہو گیا۔ سنہ 1990 کی دہائی میں مورُہانُوا قبائل کے لوگوں کو بھی ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ فیماناد نامی پیرو کی ایک مقامی حقوق کی تنظیم سے تعلق رکھنے والے اسرائیل آکسے کہتے ہیں کہ 'الگ تھلگ رہنے والے لوگ انتہائی کمزور ہوتے ہیں۔ طبّی لحاظ سے دیکھا جائے تو بیرونی دُنیا سے کسی بھی رابطے کی صورت میں وہ بیمار ہونے لگتے ہیں اور ایک سادہ معلوم ہونے والی بیماری بھی اُن کی پوری آبادی کو ختم کر سکتی ہے۔ ثقافتی طور پر بھی کوئی بھی مداخلت یا رابطہ ان کی معاشرتی زندگی اور صحت کے لیے بہت نقصان دہ ہو سکتا ہے۔' البتہ غیر رابطہ پالیسی یا نان کانٹیکٹ پالیسی اُن لوگوں کے لیے مشکل ثابت ہو سکتی ہے جو بیرونی دُنیا سے دور رہنے والے قبائل کے قریب کی آبادیوں میں رہتے ہیں۔ جب توماس ہمیں اس جنگل کی اُس کھلی جگہ پر لے جاتے ہیں کہ جہاں ان کی ماشکو پیرو قبیلے سے ملاقات ہوئی تھی تو وہ ایک لمحے کے لیے رُکتے ہیں اپنے ہاتھوں سے سیٹی بجاتے ہیں اور خاموشی سے اپنی سیٹی کے جواب کا انتظار کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگر وہ جواب دیں، تو ہم واپس چلے جاتے ہیں۔' 'ایسے میں ہمیں صرف پرندوں اور کیڑوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ 'وہ یہاں نہیں ہیں۔' توماس کو محسوس ہوتا ہے کہ حکومت نے نوئوا اوسینیا کے رہائشیوں کو ایک مُشکل صورتِ حال میں تنہا چھوڑ دیا ہے۔ وہ اپنے باغ میں ماشکو پیرو کے لیے کھانے کے پودے اگاتے ہیں، اُن کے نزدیک یہ ایک حفاظتی قدم ہے جو وہ اور دوسرے گاؤں والے اپنے پڑوسیوں کی مدد اور اپنی حفاظت کے لیے اُٹھا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کاش مجھے وہ الفاظ آتے جن سے میں ان قبائل کے لوگوں کو مخاطب کروں انھیں آواز دوں یہ کہہ سکوں کہ 'یہ کیلے لے لو، یہ تحفہ ہے۔ انھیں اپنی مرضی سے لے جاؤ، مجھے مت مارو۔' گھنے جنگل کے اُس پار تقریباً 200 کلومیٹر جنوب مشرق میں صورتحال بالکل مختلف ہے۔ وہاں مانو دریا کے کنارے ماشکو پیرو قبیلہ ایک ایسے علاقے میں رہتا ہے جسے سرکاری طور پر فارسٹ ریزرو قرار دیا گیا ہے۔ پیرو کی وزارتِ ثقافت اور فیماناد یہاں ایک 'نومولے' کنٹرول پوسٹ چلاتے ہیں جہاں آٹھ اہلکار تعینات ہیں۔ یہ پوسٹ سنہ 2013 میں اُس وقت قائم کی گئی جب ماشکو پیرو اور مقامی دیہات کے درمیان جھڑپوں میں کئی افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ کنٹرول پوسٹ کے سربراہ انتونیو تریگوسو ایڈ الگو کی ذمہ داری ہے کہ ایسا واقعہ دوبارہ نہ ہو اور وہ حالات کی کڑی نگرانی کرتے وہیں۔ ماشکو پیرو کے افراد یہاں اکثر نظر آتے ہیں کبھی کبھار ہفتے میں کئی بار وہ سامنے آتے ہیں۔ یہ لوگ نوئوا اوسینیا کے قریب رہنے والے ماشکو پیرو سے الگ ایک گروہ ہیں اور اہلکاروں کا ماننا ہے کہ یہ ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔ انٹونیو کہتے ہیں کہ 'وہ ہمیشہ ایک ہی جگہ پر آتے ہیں۔ وہیں سے آوازیں لگاتے ہیں۔'

ملکہ بن جائیں گی؟

بشکریہ: جی این ایس پی

اس اتوار کو ملکہ الزبتھ کے برطانیہ کا تخت سنبھالنے کی 70 ویں سالگرہ ہے۔ جب وہ ایک شہزادی تھیں، اس وقت کی الزبتھ کا موازنہ جدید دور کی شہزادی بیٹریس سے کیا جاتا ہے، جو کہ رینک میں دوسرے نمبر کے ڈیوک آف یارک (1926 میں 'برٹی' اور آج کے شہزادہ اینڈریو)، کی بیٹی ہیں۔ آج جیسے شہزادی بیٹریس کے ملکہ بننے کا امکان بہت کم، اسی طرح الزبتھ کا بھی برطانوی تاج تک پہنچنے کا امکان کافی کم تھا۔ اس پس منظر میں دسمبر 1936 ایک ڈرامائی موڑ بن گیا جب شہزادی الزبتھ کے چچا ڈیوڈ، کنگ ایڈورڈ ہشتم نے اپنی طلاق یافتہ امریکی دوست والیس سمپسن سے شادی کرنے کی خاطر تخت سے دستبردار ہو کر دنیا اور اپنے خاندان کو حیران کر دیا۔ اس وقت دس سالہ الزبتھ جانشینی کی براہ راست قطار میں آ گئیں۔ ان کے والد شہزادہ البرٹ نے کنگ جارج ششم کا لقب اختیار کیا، اور ان کی بڑی بیٹی ہونے کے ناطے الزبتھ ان کے بعد آنے والی وارث بن گئی۔ قطار میں سب سے آگے۔ الزبتھ نے دسمبر کے اس دن پیکاڈیلی میں اپنے ٹاؤن ہاؤس کے باہر جمع ہونے والے ہجوم کی اچانک خوشی کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی چھ سالہ بہن مارگریٹ کو بتایا تھا کہ 'پاپا بادشاہ بن رہے ہیں۔' مارگریٹ نے 1980 کی دہائی میں الزبتھ لانگ فورڈ کو اس موقعے کے متعلق بتایا تو انھوں نے کہا کہ بطور چھوٹی بہن انھوں نے اس وقت مزاحیہ انداز میں کہا تھا 'تم بیچاری'۔ لیکن دو دہائیوں بعد جب مارگریٹ نے تاریخ دان بین پملوٹ کو یہ کہانی دوبارہ سنائی تو انھوں نے اس لطیفے کا ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ انھوں نے اس کی بجائے اس بات پر توجہ مرکوز کی کہ ان کی بہن کو بظاہر اپنی ڈرامائی بلندی کی طرف بڑھنے پر بات کرنے میں دلچسپی نہیں تھی۔ شہزادی نے پملوٹ کو بتایا کہ 'انھوں نے کبھی اس کا دوبارہ ذکر نہیں کیا۔' ملکہ الزبتھ دوئم کے سامنے بادشاہت کی پہلی مثال ان کے دادا، سیدھے سادھے اور داڑھی والے شاہ جارج پنجم (1865-1936) تھے۔ وہ انھیں 'گرینڈ انگلینڈ' کہہ کر پکارتی تھیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ چھوٹی سی لڑکی شروع ہی سے شاہی طور طریقے کی روح کو کس قدر سمجھ چکی تھی۔

جارج پنجم کے سرکاری سوانح نگار جان گور نے اعتراف کیا تھا کہ جارج پنجم کے پاس 'نہ تو کوئی میل جول کا ہنر تھا، نہ ہی کوئی ذاتی کشش، نہ ہی کوئی فکری طاقت۔ وہ نہ تو عقل مند تھے اور نہ ہی کوئی شاندار داستان گوہ۔' دوسرے لفظوں میں بوڑھے بادشاہ، بالکل اپنی رعایا کی طرح تھے۔ لیکن ان کی بقا اور علامتیت کی حس بہت تیز تھی۔ یہ جارج پنجم ہی تھے جنھوں نے 1917 میں بڑی ہوشیاری کے ساتھ شاہی خاندان کی جرمن کنیت یعنی ان کا نام کے جرمن حصے سکسے۔ کوبرگ۔ گوتھا کو نکال دیا تھا۔ لہٰذا یہ اتنی حیرت کی بات نہیں ہے کہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد دنیا اس مہارت کی تعریف کرے جو ملکہ نے منفرد طور پر طویل اور ممتاز حکمرانی میں دکھائی۔ انھوں نے یہ مہارت ہاؤس آف ونڈسر کے بانی سے براہ راست سیکھی تھی۔ جارج پنجم کو سمندر بہت پسند تھا۔ وہ اپنی پوتی کی مشہور خاندانی عرفیت 'للیبیٹ' کے بھی موجد تھے۔ اپریل 1929 میں، شہزادی الزبتھ کی تیسری سالگرہ کے موقع پر، ٹائم میگزین نے انھیں اپنے سرورق پر بطور 'پرنسز لیلیبیٹ' لیا تھا۔ ان کے دادا کی ان کی بڑی احتیاط سے لکھی گئی ڈائری میں یہ نام نظر آتا ہے، جو کہ ونڈسر رائل آرکائیوز میں محفوظ ہے۔ سنہ 1929 کے موسم بہار میں بوڑھے بادشاہ نے اصرار کیا کہ ان کی پیاری پوتی کو، جو اس وقت صرف تین سال کی تھیں، ان کے پاس سسکس کے ساحل پر بوگنور ریجیس ملنے کے لیے لایا جائے۔ یہ پھیپھڑوں کے آپریشن کے بعد صحتیابی کے لیے ان کی طرف سے رکھے گئے دو اہم مطالبات میں سے ایک تھا۔ (دوسرا یہ تھا کہ 'انھیں سگریٹ پینے کی اجازت دی جائے')۔ سنہ 1929 کے ابتدائی مہینوں میں جارج پنجم نے پہلی مرتبہ کہا تھا کہ انھیں امید ہے کہ ایک دن ان کی پوتی برطانوی تخت پر بیٹھے گی۔ انھوں نے لیلیبیٹ کے والد سے، جو ان کی صحتیابی کے دوران ان سے ملنے آئے تھے، کہا کہ 'تم دیکھو گے کہ تمہارا بھائی کبھی بادشاہ نہیں بنے گا'۔ مادرِ ملکہ نے کئی سال بعد بتایا کہ 'مجھے یاد ہے کہ ہم نے سوچا کہ کتنا مضحکہ خیز ہے۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور سوچا کیا 'بکواس' ہے۔' لیکن بوڑھے بادشاہ ڈٹے رہے۔ انھوں نے غیر معمولی پیش بینی یا بصیرت سے اپنے ایک ساتھی کو اپنے بڑے بیٹے کے بارے میں کہا کہ 'وہ دستبردار ہو جائے گا۔' حالانکہ یہ اس واقعہ سے سات سال پہلے کی بات ہے۔ جارج پنجم کو تشویش تھی کہ نہ صرف ان کے سب سے بڑے بیٹے ڈیوڈ اپنی حکمرانی چھوڑ دیں گے بلکہ قطار میں ان کے بعد آنے والے برٹی بھی، جو کمزور تھے اور جنھیں پھیپھڑوں کا سرطان تھا، وہ بھی زیادہ دیر زندہ نہیں رہیں گے۔ بوڑھے بادشاہ کو بظاہر خدشہ تھا کہ ہکلانے والے ڈیوک آف یارک شاہی ذمہ داری کا دباؤ برداشت نہیں کر پائیں گے، اس لیے چھوٹی للیبیٹ کو شاید بچپن میں ہی تخت پر بیٹھنا پڑ جائے۔ اس طرح کے حالات میں، منطقی طور پر ریجنٹ یا بادشاہ کی غیر موجودگی میں سلطنت کی دیکھ بھال کرنے والے ممکنہ طور پر، جارج پنجم کے تیسرے بیٹے ہنری، ڈیوک آف گلوسٹر (1900-1974) ہی ہوں گے۔ الزبتھ کو، جو کہ ابھی تک نابالغ تھیں، اپنے چچا ہنری کی سرپرستی میں ممکنہ طور پر تخت پر بٹھانے میں ہی شاید ایک بیمار بادشاہ کی بے چینی نظر آئے۔ لیکن پچھلی خزاں میں بالمورل میں وقت گزارنے والے ونسٹن چرچل نے، جو اس وقت وزیرِ خزانہ تھے (اور بعد میں ملکہ کے پہلے وزیراعظم بنے) اس خیال کی تائید کی کہ یہ بچی مستقبل کی ملکہ بن سکتی ہے۔

باقیات

بقیہ 1

، اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں رن فار یونٹی کا انعقاد ہوگا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ یکم نومبر سے 15 نومبر تک بھارت پرو کے دوران مختلف ریاستوں کی نمائندگی کرنے والے ثقافتی پروگرام اور متنوع فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ تہوار 15 نومبر کو برسا منڈا جینتی کے موقع پر منعقد خصوصی پروگراموں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا، جس میں ملک بھر کی قبائلی برادریوں کی ثقافتی تنوع، کھانے کی روایات، لباس کی روایتیں، دستکاری، لوک فن اور موسیقی کا شاندار امتزاج پیش کیا جائے گا۔ مسٹر شاہ نے سردار پٹیل کے اہم کارناموں کا ذکر کیا اور کہا کہ آزادی کے وقت انگریز ملک کو 562 ٹکڑوں میں بانٹ کر گئے تھے۔ اس وقت کسی کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ انہیں جوڑ کر ایک ملک کیسے بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سردار پٹیل کے عزم واستقلال کی قوت تھی کہ انہوں نے کم وقت میں ملک کو ایک کر دیا۔ انہوں نے حیدرآباد اور جوناگڑھ کی ریاست کے انضمام میں سردار پٹیل کے اہم کردار کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ جب ملک 15 اگست 1947 کو آزادی کا جشن منا رہا تھا، اس وقت سردار پٹیل بحریہ کے افسران کے ساتھ لکشدیپ کو ہندستان کا حصہ بنانے کی حکمت عملی تیار کر رہے تھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ سردار پٹیل کے انتقال کے بعد کانگریس پارٹی نے ان کی وراثت کو مٹانے کی کوشش کی۔ انہیں بھارت رتن دینے میں 41 سال کا وقت لگ گیا۔ کہا کہ ان کے نام پر کوئی یادگار بھی نہیں تعمیر کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے گجرات کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد اسٹیچیو آف یونٹی کے وژن کی شروعات کی گئی اور سردار پٹیل کی یادگار قائم کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج سردار پٹیل کا یہ مجسمہ امریکہ کے اسٹیچیو آف لبرٹی سے بھی بڑا ہے اور یہ مقام لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے، جہاں روزانہ 15 ہزار لوگ آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کے دنیا کے سب سے بڑے مجسمے کو دیکھنے کے لیے اب تک ڈھائی کروڑ لوگ آچکے ہیں اور اس کے آس پاس لوگوں کی دلچسپی کے 14 اور مقامات بھی ترقی دیے گئے ہیں۔ مسٹر شاہ نے آزادی کی تحریک کے دوران سردار پٹیل کے ذریعہ کسانوں کے لیے کیے گئے بارڈولی ستیہ گرہ کو یاد کیا اور کہا کہ جب گجرات میں سردار پٹیل کا 182 میٹر اونچا مجسمہ بنایا گیا تو کسانوں سے جمع کیے گئے اوزاروں کو پگھلا کر 25 ہزار ٹن لوہے کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کی جینتی پر ہر سال منعقد کی جانے والی پریڈ کا مقصد پولیس فورس کی عزت افزائی اور کسانوں کے تعاون کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو سردار پٹیل کے شجاعت سے روشناس کرانا ہے۔
یو این آئی

بقیہ 2

اختلاف سنیل کمار شرما نے حکومت پر سیلاب کی صورتحال پر بحث سے بچنے کا الزام لگایا۔ سنیل شرما نے کہا کہ جموں اور کشمیر کا ہر کونا شدید بارش کی وجہ سے سیلاب سے متاثر ہوا ہے۔ لوگوں کو توقع ہے کہ سیلاب کے اثرات پر بات چیت ہوگی، لیکن ایسی کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی حالت زار پر بحث کی اجازت دینے کے لیے وقفہ سوالات کو معطل کیا جائے۔ اس دوران قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) میں بدعنوانی کا الزام لگانے والی ایک اخباری رپورٹ کو لہرایا، جس سے حزب اقتدار جماعت کے ممبران اور مرکزی اپوزیشن بھاجپا اراکین کی طرف سے نعرے اور جوابی نعرے لگائے گئے۔ اسپیکر کی جانب سے بار بار اپنی نشستوں پر واپس آنے کی ہدایت کے باوجود احتجاج کرنے والے اراکین اسمبلی نے اپنا مظاہرہ جاری رکھا۔ حکومت مخالف نعرے لگاتے ہوئے بی جے پی قانون سازوں نے اپنے احتجاج میں شدت پیدا کر دی۔ بی جے پی کے 3 ممبران اسمبلی آر ایس پٹھانی، سنیل بھردواج اور سریندر کمار ایوان کے کے چاہ میں داخل ہو گئے لیکن آخرکار انہیں اسپیکر کے حکم پر مارشلوں نے ایوان سے باہر نکال دیا۔ اس کے بعد حالیہ سیلاب کے بعد کی صورت حال پر بحث کیلئے ان کی تحریک التواء کو مسترد کیے جانے کے خلاف اپوزیشن بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے جموں و کشمیر اسمبلی سے واک آؤٹ کیا۔ پورے سوالیہ گھنٹے تک کھڑے رہنے کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی نے واک آؤٹ کیا۔ اپوزیشن بھاجپا ارکان نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے استعفیٰ اور ان سے ”نامکمل وعدوں“ پر معافی مانگنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اسپیکر نے پوچھا کہ کیا آپ کو سوالیہ وقت نہیں چاہیے؟ اور کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں کوئی نہ کوئی راستہ نکالوں گا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ تحریک التواء کو مسترد کر دیا گیا ہے کیونکہ قاعدہ 58(12) کسی ایسے موضوع پر تحریک التواء کو قبول کرنے پر روک لگاتا ہے جسے سیشن میں پہلے ہی نامنظور کیا جا چکا ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے بھاجپا ممبر اسمبلی راجیو جسروٹیا نے کہا کہ آپ (اسپیکر) نے قرارداد کی اجازت دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن آپ نے اسے پورا نہیں کیا۔ اسپیکر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ وقت کی کمی کے باعث قرارداد پیش نہیں ہوئی۔ جسروٹیا نے کہا کہ آپ کل وقت بڑھا سکتے تھے۔ اسپیکر نے جواب میں کہا کہ آپ کو یہ معاملہ کل اٹھانا چاہیے تھا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ اگست کی بارش نے جموں و کشمیر کے زیادہ تر علاقوں کو متاثر کیا، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لوگوں کو اس ایوان سے توقعات ہیں کہ ایم ایل اے اپنے مسائل اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایوان کے قوانین کا احترام کیا اور آپ کے وعدوں پر عمل کیا۔ گزشتہ روز قراردادوں کو اس طرح منظم کیا گیا کہ یہ اہم قرارداد بھی سامنے نہیں آئی۔ سنیل شرما کا کہنا تھا کہ لگتا ہے کہ حکومت اس اہم مسئلے میں عدم دلچسپی رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی بے عزتی کی گئی ہے۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ اسمبلی اجلاس کے پہلے ہی دن اس مسئلہ پر بحث ہونی چاہئے تھی، اور حکومت پر بحث سے بھاگنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کیا چھپانا چاہتی ہے؟ سنیل شرما نے مزید کہا کہ PWD میں ایک گھوٹالہ آج میڈیا میں سامنے آیا ہے۔ حکومت کیوں بھاگ رہی ہے؟ وہ بدعنوانی کو چھپانا چاہتی ہے۔ سنیل شرما کے تبصروں پر ٹریژری بنچوں نے احتجاج کیا۔ حزب اقتدار اور اپوزیشن ارکان دونوں اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے پر ایوان میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ گریز سے حکمراں نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے، نذیر احمد خان گریزی نے کہا کہ بی جے پی کے اراکین ڈرامہ کر رہے ہیں اور ایوان کا وقت برباد کر رہے ہیں۔ الزامات اور جوابی الزامات کے بیچ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی ایم ایل اے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ”چور مچائے شور“۔ این سی کے ایک اور ایم ایل اے، سلمان ساگر نے بی جے پی سے کہا کہ وہ 2014 سے 2024 تک کے 10 سالوں کا حساب کتاب دے، جب بی جے پی پی ڈی پی کے ساتھ 2018 تک اقتدار میں تھی، اور پھر جموں و کشمیر مرکز کی حکمرانی میں تھا۔ جیسے ہی ہنگامہ جاری تھا، کشتواڑ سے بی جے پی کی خاتون ممبر اسمبلی شگن پریہار نے ایوان کے چاہ میں داخل ہونے کی کوشش کی، لیکن خواتین واچ اور وارڈ کے عملے نے انہیں روک دیا۔ شور کے مناظر کے درمیان وقفہ سوالات جاری رہا، بی جے پی کے ممبران اسمبلی اس کے اختتام تک کھڑے رہے۔ جیسے ہی وقفہ سوالات ختم ہوا، بی جے پی ممبران اسمبلی نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ خزاں کے اجلاس میں ارکان اسمبلی کا یہ پہلا واک آؤٹ تھا۔

بقیہ 3

کو دوبارہ کھولنے کے سلسلے میں سکیورٹی خدشات درپیش ہیں جو فی الحال محکمہ سیاحت کے دائرۂ اختیار سے باہر ہیں۔ واضح رہے کہ دودھ پتھری اور توسہ میدان ماضی میں وادیٔ کشمیر کے نمایاں سیاحتی مقامات میں شمار ہوتے تھے، تاہم سکیورٹی وجوہات کے پیش نظر ان علاقوں میں سیاحتی سرگرمیوں کو محدود رکھا گیا ہے۔ مقامی لوگ اور کاروباری حلقے طویل عرصہ سے ان مقامات کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ علاقے کی معیشت میں بہتری آسکے۔
یو این آئی

بقیہ 4

نے ابھی تک نقصانات کی تفصیلی رپورٹ مرکز کو پیش نہیں کی۔ اپوزیشن لیڈر نے مزید الزام عائد کیا کہ کروڑوں روپے کے ٹینڈرز قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کے ساتھ الاٹ کیے گئے ہیں، اور اس سارے عمل میں کسی مخصوص شخص کو فائدہ پہنچانے کی نیت شامل ہے۔ سنیل شرما نے عمر عبداللہ سے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا، ایک بڑا اسکینڈل بے نقاب ہوا ہے۔ کروڑوں روپے کے ٹینڈرز غیر قانونی طور پر الاٹ کیے گئے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ٹینڈرز کس کے حلقے میں دیے گئے؟ کیا وہ وزیر عمر صاحب کے قریب ہیں؟ اگر کوئی شک ہے تو اس پورے معاملے کو سی بی آئی کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے روزگار، گیس سلنڈر، راشن اور بجلی کے وعدے کیے تھے، مگر عوام کو اس کے بدلے صرف اسکینڈل اور بدعنوانی ملی۔ یو این آئی۔

بقیہ 5

سنٹرز، جو ڈائریکٹوریٹ مشن شکتی کے تحت کام کرتے ہیں، سال 2018 سے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں فعال ہیں۔ یہ مراکز گھریلو تشدد یا کسی بھی قسم کے استحصال کا شکار خواتین کو طبی امداد، سماجی مشاورت، قانونی رہنمائی، عارضی پناہ گاہ اور پولیس معاونت فراہم کرتے ہیں۔ یہ مراکز ٹول فری ہیلپ لائن 181 اور ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم 112 سے مربوط ہیں تاکہ متاثرہ خواتین کو فوری اور مؤثر مدد فراہم کی جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ یہ مراکز نہ صرف گھریلو تشدد بلکہ سائبر ہراسانی، جنسی ہراسانی اور دیگر صنفی جرائم کے متاثرین کو بھی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ یو این آئی

بقیہ 6

محکمہ تعلیم) ولد مرحوم محمد اقبال ڈار ساکنہ وارڈ نمبر ایک، کھورا راجوری اور غلام حسین (ٹیچر محکمہ تعلیم) ولد علی محمد کلو املاس تحصیل مہور ضلع ریاسی کو سرکاری ملازمتوں سے فوری طور پر برطرف کیا جاتا ہے۔ برطرفی کے الگ الگ احکامات میں کہا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کیس کے حقائق اور حالات پر غور کرنے کے بعد اور دستیاب معلومات کی بنیاد پر مطمئن ہیں کہ دونوں ملازمین کی سرگرمیاں ایسی ہیں کہ ان کی ملازمت سے برطرفی کی ضمانت دی جائے، اور یہ کہ قومی سلامتی کے مفاد میں برطرفی سے متعلق کوئی کوئی انکوائری کرنا مناسب نہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر آئین ہند کے آرٹیکل 311 کی شق (2) کی ذیلی شق (c) کے تحت مطمئن ہیں کہ ریاست کی سلامتی کے مفاد میں مقدمات کی انکوائری کرنا مناسب نہیں ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں اب تک درجنوں سرکاری ملازمین کو بغیر کسی انکوائری کے خدمات سے برطرف کیا جا چکا ہے۔

بقیہ 7

سے تعلق رکھنے والے ڈوگرا سماج ٹرسٹ کے ایک وفد نے صدر شری کرشنا پانڈت کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں فلمی اداکار مکیش رشی اور پریتی سپرو، نائب صدر گگن مہوترا اور مشیر ندھی ڈوگرا شامل تھے۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ ممبئی میں مجوزہ ڈوگرا بھون کے قیام پر تبادلہ خیال کیا جو ڈوگرا برادری کے لیے ایک ثقافتی، تعلیمی اور فلاحی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس موقع پر وفد نے جموں و کشمیر میں کاروبار، سیاحت اور فلمی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق متعدد امور بھی اٹھائے۔ شری ماتا ویشنو دیوی کے رکن اسمبلی بلدیو راج شرما نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور مختلف عوامی و ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ 8

کو معطل رکھتے ہوئے حکومت کو اس پر نظرثانی کی ہدایت دی، جبکہ بہار کے انتخابی فہرست سے متعلق کیس میں الیکشن کمیشن کو شفافیت برتنے کی تاکید کی۔ جسٹس کانت نے صنفی انصاف پر زور دیتے ہوئے خواتین کی نمائندگی کے لیے بار ایسوسی ایشنز میں ایک تہائی نشستیں خواتین کے لیے مختص کرنے کا فیصلہ دیا۔ ان کی سربراہی والے ایک بنچ نے خاتون سرپنچ کو ناجائز طور پر برطرف کیے جانے کے خلاف بحال کرایا اور اسے صنفی امتیاز قرار دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے پنجاب دورے کے دوران سیکیورٹی میں ہوئی کوتاہیوں کی تحقیقات کے لیے جسٹس اندو ملہوترا کمیٹی تشکیل دینے کے احکامات دیے۔ اسی طرح، انہوں نے ون رینک ون پنشن اسکیم کو آئینی طور پر درست قرار دیا، چار دھام پروجیکٹ کو قومی سلامتی کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مختلف مواقع پر اظہارِ رائے کی آزادی کو ذمہ داری سے مشروط قرار دیتے ہوئے کئی عوامی شخصیات کو متنازع بیانات پر متنبہ کیا۔ ان کی سربراہی میں سپریم کورٹ نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر معذور افراد کا مذاق اڑانے والے کامیڈینز کے خلاف کارروائی کی ہدایت دی۔ بدعنوانی کے خلاف ان کے سخت مؤقف کے باعث انہوں نے 2023 میں بینکوں اور بلڈرز کے گٹھ جوڑ سے متعلق 28 مقدمات کی تحقیقات کے لیے سی بی آئی کو حکم دیا۔ اسی طرح انہوں نے سابق دہلی وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو شراب پالیسی کیس میں ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ تحقیقاتی ایجنسی کو ’پنجرے میں قید طوطے‘ کے تاثر کو ختم کرنا ہوگا۔ ان کے فیصلوں میں گھریلو ملازمین کے تحفظ، گورنر اور صدر کے اختیارات، اور اقلیتوں کی تعلیمی حیثیت جیسے اہم موضوعات بھی شامل رہے۔ وہ 1967 کے اے ایم یو فیصلے پر نظرثانی کرنے والے سات رکنی بنچ کا بھی حصہ رہے۔ ان کی عدالتی خدمات انہیں عوامی اعتماد، شفافیت اور آئینی اقدار کے علمبردار کے طور پر ممتاز بناتی ہیں۔

بقیہ 9

کے ساتھ مناسب غور و خوض اور مشاورت کے بعد اپنی رپورٹ وزراء کونسل کو پیش کر دی ہے۔ وزیر نے کہا کہ مجاز اتھارٹی کی مطلوبہ منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررہ وقت میں رپورٹ کو حتمی شکل دی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی وسیع طور پر آئینی دفعات اور عدالتی اصولوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، بشمول اندرا ساہنی بنام یونین آف انڈیا (1992) کے فیصلے میں بیان کردہ۔ اندرا ساہنی بمقابلہ یونین آف انڈیا کے فیصلے میں، سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ تحفظات عام طور پر دستیاب اسامیوں کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔ تاہم، یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ یہ حد مطلق اصول نہیں ہے اور غیر معمولی حالات میں اس میں نرمی کی جاسکتی ہے، جہاں غیر معمولی حالات اور کسی خاص ریاست یا علاقے کے عجیب وغریب حقائق ایسے محکمے کا جواز پیش کرتے ہیں۔ تاہم، حکومت نے کہا کہ وہ جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس، جموں و کشمیر پولیس (گزیٹیڈ) سروس، اور جموں و کشمیر اکاؤنٹس سروس میں جونیئر سکیل کے عہدوں کے لیے انتخاب کی خطہ وار یا ضلع وار تفصیلات کو برقرار نہیں رکھتی، یہ کہتے ہوئے کہ وہ ایسے ڈیٹا کو برقرار نہیں رکھتی ہے۔

بقیہ 10

نے کہا کہ دونوں کے خلاف آر پی سی کے دفعات 392، 511 اور 34 کے تحت ایف آئی آر نمبر 34/2013 اور آر پی سی دفعات کے 366، 109 کے تحت ایف آئی آر نمبر 17/2013 درج تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں کے خلاف اب تحت قانون کارروائیاں انجام دی جائیں گی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ کامیاب آپریشن گاندربل پولیس کے عزم اور لگن کو ظاہر کرتا ہے کہ جرم کی کوئی معیاد نہیں ہوتی اور کوئی بھی مجرم قانون کی پہنچ سے باہر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انصاف، امن اور عوامی تحفظ کے مفاد میں تمام مجرموں اور مفرور افراد کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ یو این آئی

بقیہ 11

مسلسل کارکردگی و مینٹیننس کو یقینی بنانے کے لئے عبوری انتظامات کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے وضاحت کی کہ دستیاب افرادی قوت بشمول مستقل ملازمین اور ڈیلی ویجروں کی اندرونی تعیناتی کے ذریعے یہ کام جاری رکھا جا رہا ہے جب تک کہ خالی اسامیاں باضابطہ بھرتی، پروموشن یا محکمانہ اصولوں کے مطابق دوبارہ تعیناتی کے ذریعے پُر نہیں کی جاتیں۔

بقیہ 12

بل 2025 منظور کیا۔ یہ بل وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے ایوان میں پیش کی۔ یہ بل جو کرایہ داری اتھارٹی قائم کرنے کے لئے ہے تاکہ کرایہ داری کے لئے جائیداد کے کرایہ کے قواعد کو منظم کیا جا سکے، مالک مکان اور کرایہ دار کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے اور تنازعات کے حل کے لئے تیز اور مؤثر فیصلہ سازی کا طریقہ کار فراہم کیا جا سکے اور اس سے متعلق یا ضمنی معاملات کے لئے بل (ایل اے بل نمبر 4 آف 2025) ایوان میں صوتی ووٹ سے منظور کیا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی نظام الدین بٹ نے بل میں ترمیم کی تجویز پیش کی جس میں کہا گیا کہ بل کے شق 32(2) میں الفاظ ’تیس دن‘ کی جگہ ’نوے دن‘ لکھا جائے۔ تاہم یہ تجویز صوتی ووٹ کے ذریعے رد کی گئی۔ ادھر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج جموں و کشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ترمیمی بل 2025 منظور کیا۔ یہ بل وزیر برائے کوآپریٹیو جاوید احمد ڈار نے ایوان میں پیش کی یہ بل جموں و کشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1989 (ایکٹ نمبر XVII آف 1989) میں ترمیم کے لئے ایک بل (ایل اے بل نمبر 7 آف 2025) ایوان میں صوتی ووٹ سے منظور کیا۔

بقیہ 13

بھی نومبر، دسمبر روسٹر جاری کیا ہے۔ اس سلسلے میں کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس نے 29 اکتوبر 2025 کو ایک گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر (JK(GAD)-1412 آف 2025) جاری کیا ہے۔ جموں و کشمیر کی منتخب حکومت نے اپنے 5 وزراء کے لیے نومبر، دسمبر کا روسٹر جاری کیا ہے تاکہ وہ 3 نومبر سے 5 دسمبر 2025 کے درمیان سول سیکرٹریٹ سری نگر میں دستیاب رہیں۔ اس سرکاری حکم نامے کے مطابق جاوید احمد ڈار، سکینہ مسعود ایتو، ستیش شرما، سریندر چودھری، اور جاوید احمد رانا وہ وزراء ہیں جنہیں لوگوں کی شکایات کے ازالے کے لیے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں رہنے کو کہا گیا ہے۔

بقیہ 14

کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے، جس سے منصوبے کی بروقت تکمیل میں آسانی ہوگی۔ ڈی سی سرینگر نے متعلقہ عملدرآمدی ایجنسی کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے تاکہ فلائی اوور جلد از جلد مکمل طور پر ٹریفک کے قابل بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے ٹریفک کے بہاؤ میں نمایاں بہتری آئے گی، جام کی صورتحال میں کمی ہوگی اور چنہ پورہ، سنت نگر، حیدرپورہ بائی پاس راہدار پر رابطہ مزید مضبوط ہوگا جس سے مقامی لوگوں اور روزانہ سفر کرنے والوں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔

بقیہ 15

ویٹرنری ڈاکٹر کی نگرانی میں پوسٹ مارٹم کے بعد گہرے گڑھوں میں دفن کیا جاتا ہے، تاکہ ماحولیاتی معیار پر مکمل عمل ہو۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ فارموں میں جدید لٹر مینجمنٹ سسٹم رائج ہے، جس کے تحت تیار شدہ فضلہ زرعی کھاد کے طور پر فروخت کیا جاتا ہے۔ فارم کے عملے کی جانب سے باقاعدہ صفائی، جراثیم کشی، اور حیاتیاتی تحفظ کے اقدامات کو یقینی بنایا جاتا ہے تاکہ عوامی صحت متاثر نہ ہو۔ حکومت نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر یا کسی اور ادارے سے ان فارموں سے متعلق کسی بیماری یا ماحولیاتی مسئلے کی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ حکومت نے مزید واضح کیا کہ فی الحال ان میں سے کسی فارم کو سری نگر کے مضافات میں منتقل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور نہ ہی متعلقہ اراضی کو کسی دیگر عوامی مقصد کے لیے استعمال کرنے کا کوئی ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 16

ہے۔ دیہی علاقوں میں صورتحال اور زیادہ سنگین ہے جہاں بیشتر اسپتال یا تو بغیر ڈاکٹر کے چل رہے ہیں یا عارضی بنیادوں پر اسٹاف تعینات ہے۔ یہ امر ناقابلِ تردید ہے کہ اگر حکومت نے فوری طور پر خالی آسامیوں کو پُر نہ کیا تو نہ صرف صحت نظام مزید کمزور ہوگا بلکہ عوام کا سرکاری اداروں پر اعتماد بھی ختم ہوتا جائے گا۔ جموں و کشمیر کی صحتی سہولیات پہلے ہی دباؤ میں ہیں اور اب ان خالی آسامیوں نے صورتحال کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ حکومت محض وعدوں اور بیانات سے آگے بڑھ کر عملی قدم اٹھائے تاکہ اسپتالوں میں عملے کی کمی پوری ہو اور عوام کو صحت کی معیاری خدمات فراہم ہو سکیں۔

بقیہ 18

کا زیادہ سے زیادہ فائدہ عوام تک پہنچ سکے۔ سیکرٹری دیہی ترقی، اعجاز اسد نے بتایا کہ جموں و کشمیر نے پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت 95 فیصد ہدف حاصل کر لیا ہے۔ کل منظور شدہ 334718 مکانات میں سے 318542 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 16176 مختلف مراحل میں زیرِ تعمیر ہیں۔ ان میں سے 6933 مکانات زیرِ تکمیل ہیں، 1240 بنیاد کے مرحلے پر اور 5693 چھت یا لنٹل سطح پر ہیں، جنہیں دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے 08.35 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پی ایم اے وائی۔ جی فیز 0.2 کے تحت 502101 گھرانوں کا سروے مکمل ہو چکا ہے تاکہ نئے مستحقین کی نشاندہی کی جا سکے، جب کہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کے لیے 5061 مکانات کی منظوری دی گئی ہے۔ اس خصوصی پروجیکٹ کی رجسٹریشن 31 اکتوبر 2025 تک مکمل ہو جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے سوچھ بھارت مشن-گرامین کے تحت صفائی ستھرائی کے میدان میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو سراہا اور کہا کہ جموں و کشمیر تمام دیہات میں 100 فیصد او ڈی ایف پلس ماڈل اسٹیٹس حاصل کرنے کے قریب ہے۔ ڈی جی دیہی صفائی انو ملہوترا نے بتایا کہ کل 6216 دیہات میں سے 6115 پہلے ہی او ڈی ایف پلس ماڈل قرار دیے جا چکے ہیں، جو 98.38 فیصد پیش رفت ظاہر کرتا ہے۔ باقی 69 دیہات وسط نومبر 2025 تک اس درجہ میں شامل ہو جائیں گے۔ تمام دیہات کی تصدیق کا عمل بھی دسمبر 2025 تک مکمل کیا جائے گا۔ میٹنگ میں ٹھوس و مائع فضلہ مینجمنٹ (SLWM) اور فضلہ نکاسی مینجمنٹ (FSM) سے متعلق پالیسیوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، جن کے تحت دیہی علاقوں میں نجی فضلہ نکالنے والے آپریٹروں کو لائسنس دینے کا نظام وضع کیا جا رہا ہے۔ سال 2025-26 کے منصوبے کے تحت 738 کمیونٹی سینیٹری کمپلیکس اور 1905 کمیونٹی سوک پٹس مکمل کیے جا چکے ہیں۔ ہمایت پروگرام کے تحت مینیجنگ ڈائریکٹر راج نیش گپتا نے بتایا کہ اب تک 35682 امیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے، جن میں سے 14734 مختلف شعبوں میں تعینات کیے گئے ہیں۔ اسکیم کے تحت اب تک 80.318 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ نئی DDU-GKY 2.0 اسکیم کے تحت 64.37 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے اور 68 نئے پروجیکٹ تجاویز موصول ہو چکی ہیں جن کی منظوری نومبر کے پہلے ہفتے میں متوقع ہے۔ چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ ”سیوا پر و پلیسمنٹ ڈرائیو“ کے دوران 125 تربیت یافتہ امیدواروں کو آفر لیٹرز دیے گئے، جب کہ IIT جموں کے اشتراک سے ایک کاؤنسلنگ و کال سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ امیدواروں کو تربیت کے بعد رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ میٹنگ کے اختتام پر چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے تمام متعلقہ افسران کو سخت ٹائم لائنز پر عمل کرنے، بروقت مانیٹرنگ اور جوابدہی پر مبنی نظام اپنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام اقدامات کا مقصد دیہی عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچانا اور نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانا ہے تاکہ شفاف اور عوامی مرکزیت پر مبنی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER
CIVIL WORKS
SINGLE COVER SYSTEM (upto Rs.2.50 Crores)
NIT No: 51/5487-96/RnB/ SPN /e-Tendering/2025-26 Dated:- 29-10-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Adv Cost (Rs. in Lacs)	Earnest Money Deposit (Rs)	Class of Contr -actor	Time of Comp -letion	Cost of T/Doc (Rs.)	AAA No. Date	TS No. Date
1	Construction of District court complex , Residential accomodation for judges and Lawyers Chambers at Shopian(Balance Work) By Way Of Construction of 2 No. New Dias for main building of District Court Complex Shopian	UT Capex/ CSS	19.195	38390/-	CEE/ BEE	10 Days	800/-	2699-LD (Sts) of 2020 Dated:- 16-10-2020	37/TS/ RnB/Spn/ 2025-26 Dated: 28-10-2025

Position of funds:- Committed
Project Authority= Department of Law, justice and Parliamentary Affairs

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	29-10-2025	
2	Document downloading Start Date.	29-10-2025	From 12:00 P.M
3	Document Downloading End Date.	04-11-2025	upto 2:00 P.M
4	Bid submission Start Date.	29-10-2025	From 12:00 P.M
5	Bid Submission End Date.	04-11-2025	upto 2:00 P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online)	04-11-2025	at 04:00 P.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian

Note:- The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

5. The earnest money shall be forfeited If:-

a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.

b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.

c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

NOTE: The "sum in dispute" shall refer to the aggregate of all the disputed amounts, both the claim(s) amount plus the counter claim(s) amount.

NOTE:-
The Payment shall be made strictly as per the available allocation by the AAA authority.

Sd/- **Camp Clerk** — **sd/-** **A.A.O** — **sd/-** **Technical Officer** — **sd/-** **Executive Engineer (R&B) Division Shopian**

DIPK:-7615/25 DIP Dated: 30/10/2025

THE DAILY "shahanshah"

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

31 October 2025

مونی اور جے ویر سنگھ نے ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں طلائی تمغہ جیتا

منامہ (بحرین)، 30 اکتوبر (ایچ ٹی) — ہندوستانی پہلوانوں مونی اور جے ویر سنگھ نے ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغے اپنے نام کیے۔ لڑکوں کے 55 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں مقابلہ کرنے والے جے ویر سنگھ نے بدھ کے روز فائنل میں پہنچنے کے لیے زبردست کارکردگی دکھائی۔ اس سے پہلے انہوں نے سری لنکا کے نیمیش ڈولنجنا اور کمبوڈیا کے فان چان اوو ڈوم کو 0-10 کے فرق سے شکست دی، جبکہ سخت کوارٹر فائنل میں ایران کے یاسین کو معیار کی بنیاد پر ہرایا۔ سیمی فائنل میں جے ویر سنگھ نے قازقستان کے ابراہیم کو 0-5 سے شکست دی۔ آخر میں انہوں نے جاپان کے یاماتو فُروساوہ کو 2-6 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ مونی نے بھی لڑکیوں کے فری اسٹائل 57 کلوگرام زمرے میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہندوستانی پہلوان نے سیمی فائنل میں چین کی جیاوہان ژو کو 0-8 سے ہرایا، اور فائنل میں کرغزستان کی سیجِم گُرمابیکوونا ژولڈوشبیکووا کو ٹیکنیکل برتری (ٹیکنیکل سپیریاریٹی) کی بنیاد پر 0-10 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیتا۔ گورو پونیا نے لڑکوں کے 65 کلوگرام زمرے میں متاثر کن کارکردگی دکھائی لیکن فائنل میں ایران کے مرتضیٰ حاجی مولا محمدی سے 1-4 سے ہار گئے۔ لڑکیوں کے 69 کلوگرام زمرے میں، اشونی وِشنوئی — جو اپنی عام 65 کلوگرام ڈویژن سے اوپر کھیل رہی تھیں —

بسواس، یووان، ساکشیہ، آرادھیہ سیمی فائنل میں

اندور، 30 اکتوبر (ایچ ٹی) اندور کے ابھے پرشال میں منعقدہ تیسری یو ٹی ٹی نیشنل رینکنگ چیمپئن شپ میں ہندوستانی ٹیبل ٹینس کے ابھرتے ہوئے ستاروں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھا، جہاں انڈر-11 زمرے میں آج دلچسپ مقابلے اور بھرپور اعتماد کے ساتھ کھیل پیش کیا گیا۔ دن کے دلچسپ مقابلوں میں لڑکوں کے زمرے کے دو بہت ہی سنسنی خیز کوارٹر فائنل دیکھنے کو ملے، جہاں عزم و حوصلہ اور ضبط دونوں ہی فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ مغربی بنگال کے راجدیپ بسواس کو مہاراشٹر کے اوِیان والیا کے خلاف سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑا۔ ابتدائی دو گیم جیتنے کے بعد راجدیپ میچ پر قابو میں دکھائی دے رہے تھے، لیکن یووان، نے شاندار واپسی کرتے ہوئے تیسرا گیم اپنے نام کر لیا۔ تاہم، بنگال کے اس پیڈلر نے چوتھے گیم میں صبر و تحمل کے ساتھ واپسی کرتے ہوئے میچ 8-11، 4-11، 13-11، 5-11 سے جیت لیا اور سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ مہاراشٹر کے یووان والیا نے مغربی بنگال کے دیبانشو چکرورتی کے خلاف دو گیمز سے شکست کھا کر دن کی سب سے متاثر کن کارکردگی پیش کی۔ لڑکوں کے دوسرے کوارٹر فائنل میں، ٹی ٹی ایف آئی 1- (راجستھان) کے آرو ساہنی نے آندھرا پردیش کے ویبھو جیناپلی کے خلاف سیدھے گیم میں جیت کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

انگلینڈ خواتین کے ایک روزہ عالمی کپ کے فائنل میں

گوہاٹی، 29 اکتوبر (ایچ ٹی) کپتان لورا لوولوارڈٹ (169) کی سنچری اننگز اور میری جان کپ (42 رن اور پانچ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے بدھ کو ون ڈے خواتین ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو 125 رنز سے شکست دے دی۔

اس جیت کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے پہلی بار ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ 169 رنز کی شاندار سنچری اننگ کھیلنے والی لورا لوولوارڈٹ کو 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ 319 کے بڑے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے محض ایک رن پر اپنی ابتدائی تین وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد کپتان نیٹ سکیور برنٹ اور ایلس کیپسی نے چوتھے وکٹ کے لیے 107 رنز جوڑے۔ سن لوئس نے 23ویں اوور میں ایلس کیپسی (50) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد بلے کرنے آئیں ڈینیئل وائٹ نے سکیور برنٹ کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران میری جان کپ نے 29ویں اوور میں نیٹ سکیور برنٹ (64) کو آؤٹ کر کے میچ پر جنوبی افریقہ کی گرفت مضبوط کر دی۔ وائٹ (34) کو ڈی کلرک نے آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کے بلے باز جنوبی افریقہ کی باؤلنگ کے سامنے بے بس نظر آئے اور وکٹیں گنواتے رہے۔ 43ویں اوور کی تیسری گیند پر این ڈی کلرک نے لنسی اسمتھ (27) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کی اننگ 194 پر ختم کر دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ پکی کر لی ہے، جہاں اس کا سامنا ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہو گا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ماریزان کپ نے 20 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ این ڈی کلرک نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ آیابونگا کھاکا، این ملابا اور سن لوس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے، جنوبی افریقہ کی اوپننگ جوڑی لورا وولوارٹ اور ٹیزمین برٹس نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 116 رنز جوڑے۔ سوفی ایکلسٹون نے 23ویں اوور میں ٹیزمین برٹس کو بولڈ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ ٹیزمین برٹس نے 65 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 45 رنز بنائے۔ اسی اوور میں ایکلیسٹون نے اینیکا بوش (0) کو آؤٹ کیا۔

جیسن ہولڈر اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ وکٹ کا جشن منا رہے ہیں، بنگلہ دیش بمقابلہ ویسٹ انڈیز، دوسرا T20I، چٹوگرام، 29 اکتوبر 2025©GettyImages/AFP

جیز وبرگس کو شکست دے کر یانک سینر پیرس ماسٹرز کے اگلے راونڈ میں داخل

پیرس، 30 اکتوبر (ایچ ٹی) — دنیا کے نمبر دو ٹینس کھلاڑی یانک سینر نے بیلجیم کے جیز وبرگس کو شکست دے کر پیرس ماسٹرز ٹینس ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں جگہ بنالی ہے۔ اٹلی کے اس نامور کھلاڑی نے بدھ کے روز پہلے راؤنڈ کے میچ میں بیلجیم کے برگس کو 4-6، 2-6 سے ہرا کر اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ یانک سینر نے یہ کامیابی اس وقت حاصل کی جب مردوں کے عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کو برطانیہ کے کیمرون نوری (نمبر 31) کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ الکاراز کی ہار کے بعد اٹالین کھلاڑی سنر کے لیے دوبارہ نمبر ون پوزیشن حاصل کرنے کا موقع پیدا ہو گیا ہے، بشرطِ وہ پیرس میں خطاب جیتنے میں کامیاب ہو جائیں۔

نورمن پریتچارڈ: اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلے ایشیائی نژاد ایتھلیٹ

نئی دہلی، 30 اکتوبر (ہندوستان سماچار) ہندوستان کی اولمپک تاریخ میں انفرادی تمغہ جیتنے والوں کی فہرست میں بہت سے عظیم کھلاڑی شامل ہیں جن کی کہانیاں آج بھی کھیلوں کے شائقین کو یاد ہیں۔ اس فہرست میں نورمن پریتچارڈ کا نام سرفہرست آتا ہے، جنہوں نے سال 1900 کے پیرس اولمپک کھیلوں میں شاندار کارکردگی پیش کر کے ہندستان کا پرچم دنیا کے سامنے بلند کیا۔ نورمن گلبرٹ پریتچارڈ انہیں ان کے اسٹیج کے نام نورمن ٹریور سے بھی جانا جاتا ہے۔ ایک برطانوی-ہندوستانی ایتھلیٹ اور اداکار، جو اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلے ایشیائی نژاد ایتھلیٹ بنے۔ نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کو ہندوستان کے پہلے اولمپک میڈلسٹ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پیرس میں منعقدہ 1900 کے اولمپک کھیلوں میں نورمن نے دو ٹریک مقابلوں میں چاندی کے دو تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے 200 میٹر اور 200 میٹر ہرڈل ریس میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے تھے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان کا اولمپک میں تمغہ جیتنے کا سفر شروع ہوا۔ پریتچارڈ 23 جون 1875 میں کلکتہ شہر میں پیدا ہوئے۔ نورمن کے والدین کا نام جارج پیٹرسن پریتچارڈ اور ہیلن مینارڈ پریتچارڈ تھا۔ نورمن کا پورا نام گلبرٹ نورمن پٹ کارڈ تھا۔ چھوٹی عمر سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی۔ انہوں نے سینٹ زیویئر کالج کولکتہ سے تعلیم حاصل کی۔ پریتچارڈ کے والدین انگریز تھے لیکن انہوں نے اپنی ابتدائی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان میں ہی گذارا۔ پریتچارڈ نے اپنے اسکول کے دنوں میں کھیلوں کے بہت سے مقابلوں میں حصہ لیا۔ خاص کر وہ فٹ بال کے ایک ماہر کھلاڑی ثابت ہوئے۔ انہوں نے کالج میں ایتھلیٹکس میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور آہستہ آہستہ پورے ملک میں مشہور ہو گئے۔ بہت سے کھیلوں میں دلچسپی رکھنے کے باوجود پریتچارڈ کو دوڑنا پسند تھا۔ اس کا نتیجہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے بنگال میں کئی ریکارڈ اپنے نام کیے۔ انگریزی دور حکومت میں ہندوستان نے ان کھیلوں میں صرف نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کو بھیجا تھا۔ نورمن پریتچارڈ اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے اور اولمپک تمغہ جیتنے اور ایشیائی قوم کی نمائندگی کرنے والے پہلے ایتھلیٹ بھی تھے۔ نورمن، ایک برطانوی شہری تھے، جو ہندوستان میں رہتے تھے اور 1905 میں برطانیہ میں آباد ہوئے۔ کلکتہ کے سینٹ زیویئر کالج میں تعلیم حاصل کی اور اسی کالج کے لیے کھیلتے ہوئے ہندوستان کے لیے اوپن فٹ بال ٹورنامنٹ میں ہیٹ ٹرک بھی کی۔ انہوں نے انڈین فٹ بال ایسوسی ایشن کے ساتھ بھی دو سال گزارے۔ برطانیہ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد وہ امریکہ چلے گئے جہاں انہوں نے اداکاری میں کیریئر بنایا اور ہالی ووڈ فلم نورمن ٹریور میں کام کیا۔ یہاں سے انہیں اولمپک گیمز میں شرکت کا موقع ملا۔ سال 2005 میں، ورلڈ ایتھلیٹکس نے 2004 کے اولمپکس کے آفیشل ٹریک اور فیلڈ ریکارڈز کی کتاب جاری کی، جس میں لکھا گیا تھا کہ نورمن نے برطانیہ کی جانب سے حصہ لیا تھا۔ ان کے تمغے برطانیہ کے ریکارڈ میں شامل تھے۔ تاہم آئی او سی کے مطابق نورمن نے ہندوستان کی جانب سے حصہ لیا تھا اور تمغے ہندوستان کے کوٹے میں شامل ہوئے۔ تیز رفتار اسپرنٹر ہونے کے ناطے پریتچارڈ نے 200 میٹر ہرڈلز، 200 میٹر ریس اور تین دیگر مقابلوں میں حصہ لیا۔ نورمن پریتچارڈ نے جو ہندوستان کی کھیلوں کی تاریخ میں نام کمایا ہے، آج تک کسی اور کھلاڑی نے اس طرح کا کارنامہ انجام نہیں دیا۔ ہندوستان کی کھیلوں کی تاریخ میں بہت سے عظیم کھلاڑی ہوئے ہیں، لیکن پریتچارڈ نے جو کیا وہ قابل ستائش ہے۔ اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کا سفر 1900 میں شروع ہوا تھا۔ اس وقت ہندوستان آزاد نہیں ہوا تھا اور اس پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ برطانوی فوج ہندوستانیوں کو اپنے سے بہت کمتر سمجھتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ جب اولمپک گیمز میں شرکت کا موقع ملا تو اس نے برطانیہ کے نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کا انتخاب کیا۔

میں ہر روز بہتر محسوس کر رہا ہوں: سریش ائیر

نئی دہلی، 30 اکتوبر (ہ س): ہندوستانی بلے باز شریس ائیر نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر اپنی چوٹ کے بارے میں ایک اپ ڈیٹ شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس وقت صحت یابی کے عمل میں ہیں اور ہر روز بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ شریاس نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا، میں فی الحال صحت یابی کے عمل میں ہوں اور ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتر ہو رہا ہوں۔ میں ان تمام نیک تمناؤں اور تعاون کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہوں جو مجھے ملی ہیں۔ یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ مجھے اپنی دعاؤں میں رکھنے کے لیے آپ کا شکریہ، شریس نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا۔ سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے کے دوران کیچ لینے کے لیے ڈائیونگ کرتے ہوئے شریس کی پسلیاں زخمی ہو گئیں۔ انہیں فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا، جہاں اندرونی چوٹ کی وجہ سے انہیں آئی سی یو میں داخل کرایا گیا۔ بعد میں ٹیسٹوں میں تلی کی چوٹ کی تصدیق ہوئی۔ تاہم، ان کی حالت مستحکم ہونے کے بعد انہیں پیر کو آئی سی یو سے باہر منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس سے قبل ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو نے منگل کو شریس کی حالت کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں۔ انہوں نے کہا، جب مجھے ان کی چوٹ کے بارے میں معلوم ہوا تو میں نے اپنے فزیو کملیش جین سے بات کی۔ اب شریس فون کا جواب دے رہے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ مستحکم ہیں۔ سوریہ کمار نے مزید کہا، یہ بہت بد قسمتی کی بات ہے، کیوں کہ اس طرح کے معاملات بہت کم ہوتے ہیں، لیکن نایاب صلاحیتوں کے ساتھ نایاب چیزیں ہوتی ہیں۔ خدا کے فضل سے، اب سب کچھ ٹھیک ہے۔

جارجینا کینیڈی سے شکست کے بعد اناہت سنگھ کی کینیڈا خاتون اوپن میں مہم ختم

ٹورنٹو (کینیڈا)، 30 اکتوبر (ہ س) — ہندوستانی اسکویش کھلاڑی اناہت سنگھ کا سفر کینیڈا خاتون اوپن 2025 میں سیمی فائنل میں انگلینڈ کی عالمی نمبر 10 کھلاڑی جارجینا کینیڈی سے شکست کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ بدھ کو ٹورنٹو کے بروک فیلڈ پلیس میں کھیلے گئے سیمی فائنل مقابلے میں 17 سالہ اناہت سنگھ کو کینیڈی کے ہاتھوں 0-3 (5-11، 11-8، 10-12) سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ مقابلہ 30 منٹ تک جاری رہا۔ اس سے قبل پی ایس اے سلور ایونٹ میں، اناہت سنگھ نے منگل کے روز کوارٹر فائنل میں دنیا کی نمبر سات کھلاڑی ٹن گلیس کو 0-3 (10-12، 9-11، 9-11) سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ یہ اناہت کی ٹاپ 10- کھلاڑی کے خلاف پہلی کامیابی تھی۔

واشیر و نے آرتھر رینڈیرنیک کو دوبارہ ہرایا

سڈنی 29 اکتوبر (ایچ ٹی) پیرس، 30 اکتوبر (ہ س)۔ موجودہ چیمپیئن الیگزینڈر زویریو نے پیرس ماسٹرز میں مشکل آغاز کے باوجود بدھ کو تیسرے راونڈ میں جگہ بنالی۔ جرمن اسٹار نے ارجنٹینا کے کیمیلو یوگو کروبیلی کو 6-7 (5-7)، 6-1، 5-7 سے شکست دی۔ پہلا سیٹ ٹائی بریک میں ہارنے کے بعد زویریو نے دوسرا سیٹ صرف 35 منٹ میں جیت لیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں جب وہ 1-3 سے پیچھے تھے، تو لگ رہا تھا کہ دنیا کے نمبر ایک کارلوس الکاراز کی طرح ایک اور ٹاپ سیڈ کھلاڑی باہر ہو جائے گا۔ لیکن زویریو نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 5-5 پر فیصلہ کن بریک حاصل کیا اور فتح یقینی بنائی۔ اب زویریو تیسرے راونڈ میں اسپین کے 15ویں سیڈ الیجندرو ڈیویڈوچ فوکینا یا فرانس کے آرتھر کازو سے مقابلہ کریں گے۔ دن کے پہلے میچ میں ناروے کے آٹھویں سیڈ کاسپر روڈ کو جرمنی کے ڈینیئل آلٹ مائر نے 6-3، 7-5 سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کر دیا۔ روس کے سابق نمبر ایک ڈینیل میڈویڈیو کو بلغاریہ کے گریگور ڈیمتروف کے کندھے کی چوٹ کے سبب واک اوور ملا اور وہ براہِ راست تیسرے راونڈ میں پہنچ گئے۔ ویمبلڈن میں یانیک سینر کے خلاف دو سیٹ کی برتری کے بعد ریٹائر ہونے کے بعد یہ ڈیمتروف کی واپسی تھی، لیکن ان کی فٹنس دوبارہ جواب دے گئی۔ دن کا آغاز دو کزن کھلاڑیوں، مونا کو کے ویلینٹین واشیر و اور فرانس کے آرتھر رینڈیرنیک کے درمیان مقابلے سے ہوا۔ شنگھائی ماسٹرز فائنل کی طرح اس بار بھی واشیر و نے تین سیٹوں میں فتح حاصل کی۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat